DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان سمیت ملک معدنیات سے مالا مال بیرونی سرمایہ کار منصوبہ لگائیں، شہباز شریف۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	خطے کی ترقی میں گوادر بندرگاہ اہمیت کی حامل ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	منفی پروپیگنڈے کی روک تھام وزیراعلیٰ کا بلوچستان میں سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرانے کا اعلان۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	پاک سرزمین میں دہشت گردوں کی کوئی جگہ نہیں، نور محمد دمڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	صوبائی حکومت اقلیتیوں کو قومی ترقی کا اہم ستون سمجھتی ہے، سردار کھیتر ان۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	فورسز دہشت گردی کے خلاف پوری طرح متحرک ہیں، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	چاروں ہائی کورٹس میں مستقل چیف جسٹسز تعینات کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	مہنگائی قابو رکھنے میں بلوچستان دیگر صوبوں سے آگے۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	افغان مہاجرین کے جعلی شناخت کارڈز کی تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ایسٹر پر مسیحی برادری کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہیں، پشتون خواہ میپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	مائنز اینڈ منرل ایکٹ وفاق کے خلاف آئین مداخلت ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بارڈر کھولنے کے لیے فوری اقدامات اٹھائے جائیں، ڈاکٹر عبدالمالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	پاک افغان تعلقات کی بہتری دونوں ممالک کے مفاد میں ہیں، سیاسی جماعتیں۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

اوستہ محمد پولیس کے چھاپے میں ایک ملزم گرفتار دیگر فرار، اوستہ محمد فائرنگ سے نوجوان شدید زخمی، خاران جیولر کی دکان میں ڈکیتی مزاحمت پر دکاندار کو زخمی کردیا گیا، تربت ڈنک میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق پنجگور داماد کی فائرنگ سے سسر جام بحق، دکی سیکیورٹی فورسز اور سی ٹی ڈی کی انٹیلی جنس بیسڈ کاروائی پانچ دہشت گرد ہلاک۔

مورخہ 20.04.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" اڑان پاکستان منصوبہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے اہم منصوبہ !!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ معاشی بحالی سمیت کئی طرح کے چیلنجز میں گھری پاکستان کی وفاقی حکومت نے اُڑان پاکستان کے نام سے ایک منصوبہ شروع کیا ہے جو اقتصادی نمو اور اقوام عالم میں کھوئے ہوئے مقام کے حصول کے لیے ایک بڑے سفر اور نئی صبح کا آغاز ہے۔ اس پروگرام کا مقصد برآمدات کے فروغ کے ذریعے اقتصادی ترقی کا حصول ہے، اس میں، ای پاکستان، ماحولیات، توانائی، برابری وبا اختیار بنانے سمیت فائیوایز" کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی کے لیے قومی یکجہتی اور ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور حکومت کی یہ سوچ ہے کہ ملک کو آگے لے جانے کے لیے اب اشرافیہ کو قربانی دینا ہوگی۔ وفاق، صوبوں اور تمام شراکت داروں کے تعاون سے، ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے قومی یکجہتی کے ساتھ آگے بڑھا جائے۔ اڑان پاکستان کو تعلیم، صحت، روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ایک انقلابی اقدام قرار دیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ سیاسی

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

استحکام اور قومی یکجہتی کو برقرار رکھتے ہوئے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوششوں راہ کی نمائندگی کرتا ہے۔حکومت نے پہلے وژن 2010 اور وژن 2025 جیسے طویل المدتی منصوبے متعارف کروائے، جن پر سیاسی عدم استحکام کے باعث مکمل عملدرآمد نہ ہو سکا۔ اب پانچ سالہ اقتصادی منصوبہ (29-2024) ایک نیا عزم اور مواقع فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔یہ منصوبہ معاشی خوشحالی کو عوام تک پہنچانے کا وعدہ کرتا ہے۔اڑان پاکستان منصوبے کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے پر توجہ دی گئی ہے۔تعلیم صحت، روزگار اور کاروبار کے مواقع میں اضافے کا عزم ظاہر کیا گیا۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "پولیو کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "اڑان پاکستان ایک مربوط اور بصیرت افروز اقدام ہے" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Zero Digital Literacy Zero Future" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Energy crisis" ے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "معدنیات پر نئی قانون سازی صوبائی خودمختاری کو خطرہ" کے عنوان سے رفیع اللہ کاکڑ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی" کے عنوان سے خلیل احمد نینی تال والا نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "ٹیچنگ ہسپتال تربت ضلع کیچ میں طبی سہولیات کا مرکز" کے عنوان سے چاکر بلوچ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 APR 2025

Page No. 1

خطے کی ترقی میں گوادر بندرگاہ اہمیت کی حامل ہے، گورنر مندوخیل

گورنر سینٹ پیٹرزبرگ اور لیننگراڈ اوبلاسٹ ریجن سے ملاقات، پاک روس تعلقات سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال

سینٹ پیٹرزبرگ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گورنر سینٹ پیٹرزبرگ الیگزینڈر بیگلوف اور گورنر لیننگراڈ اوبلاسٹ ریجن سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی، جس میں پاکستان اور روس کے دوطرفہ تعلقات اور علاقائی پیشرفت سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ رہنماؤں نے ہائیر ایجوکیشن، انفراسٹرکچر، سائنس اینڈ کمیونیکیشن میں تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ گورنر نے پورے خطے میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور اقتصادی ترقی کے عمل کو تیز کرنے میں گوادر کی گہری بندرگاہ کی صلاحیت کو اجاگر کیا انہوں نے علم کے اشتراک کو فروغ دینے کیلئے پروفیسرز اور طلباء کیلئے اکیڈمک ایکسچینج پروگرام کو لازمی قرار دیا، عوام کے درمیان تعلقات بنانے اور ثقافتی افہام وتفہیم کو فروغ دینے کیلئے گورنر مندوخیل نے بلوچستان میں ایک روسی زبان کے مرکز اور سینٹ پیٹرزبرگ میں بلوچی زبان کے مرکز کے قیام کی تجویز پیش کی، دونوں طرف سے رہنماؤں نے مستقبل میں تعاون اور ترقی کے سلسلے کو جاری رکھنے میں دلچسپی ظاہر کی۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان کی سینٹ پیٹرزبرگ میں اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں، دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

گورنر بلوچستان کی اپنے ہم منصبوں سے ملاقاتیں صوبے اور سینٹ پیٹرزبرگ کے درمیان تعلیمی تعاون کو فروغ دینے میں اہم سنگ میل ہے

مندوخیل کی بلوچستان میں روسی اور سینٹ پیٹرزبرگ میں بلوچی زبان کے مراکز کے قیام کی تجویز، رہنماؤں کی ترقی کا سلسلہ جاری رکھنے میں دلچسپی

سینٹ پیٹرزبرگ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے ہم منصب گورنر سینٹ پیٹرزبرگ الیگزینڈر بیگلوف (Alexander Beglov) اور گورنر لیننگراڈ اوبلاسٹ ریجن (Aleksandr Drozdenko) سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں جو بلوچستان اور سینٹ پیٹرزبرگ کے درمیان تعلیمی تعاون کو فروغ دینے میں ایک اہم سنگ میل ہے ملاقات ....

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران پاکستان اور روس کے دوطرفہ تعلقات اور علاقائی پیش رفت سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ رہنماؤں نے ہائیر ایجوکیشن، انفراسٹرکچر، سائنس اینڈ کمیونیکیشن میں تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پورے خطے میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور اقتصادی ترقی کے عمل کو تیز کرنے میں گوادر کی گہری سمندری بندرگاہ کی صلاحیت کو اجاگر کیا انہوں نے علم کے اشتراک کو فروغ دینے کیلئے پروفیسرز اور طلباء کیلئے اکیڈمک ایکسچینج پروگرام کو لازمی قرار دیا۔ عوام سے عوام کے تعلقات بنانے اور ثقافتی افہام وتفہیم کو فروغ دینے کیلئے گورنر مندوخیل نے بلوچستان میں ایک روسی زبان کے مرکز اور سینٹ پیٹرزبرگ میں بلوچی زبان کے مرکز کے قیام کی تجویز پیش کی دونوں طرف سے رہنماؤں نے مستقبل میں تعاون اور ترقی کے سلسلے کو جاری رکھنے میں دلچسپی ظاہر کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 | اتوار 21 شوال المکرم 1446ھ 20 اپریل 2025ء | نمبر 108

منفی پروپیگنڈے کی روک تھام

وزیراعلیٰ کا بلوچستان میں سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرانے کا اعلان

ریاست سب سے مقدم، حکومت مثبت تنقید کو قبول کرے گی اور اصلاحاتی عمل کو مزید تقویت دے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرائی جارہی ہے جس کا مقصد سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست رہنمائی کو یقینی بنانا ہے یہ بات انہوں نے سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کے دوران کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ دور حاضر میں سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں، تاہم اسے منفی پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانے کی بجائے بہتری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور آگاہی کے مواقع فراہم کئے جائیں گے تاکہ وہ مثبت سوچ کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے اور گورننس میں خامیوں کی نشاندہی خوش آئند امر ہے حکومت مثبت تنقید کو قبول کرے گی اور اصلاحاتی عمل کو مزید تقویت دے گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سوشل میڈیا صارفین کے تحفظات اور تجاویز کو پالیسی کا حصہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کی مثبت تصویر اجاگر کریں اور معاشرتی ہم آہنگی وقومی یکجہتی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ نئے دور کے تقاضوں کے مطابق پالیسی سازی ناگزیر ہو چکی ہے تاکہ سوشل میڈیا کو مؤثر اور مثبت ذریعہ بنایا جاسکے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ کی جانب سے مسیحی برادری کو دلی مبارکباد پیش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایسٹر کے تہوار پر مسیحی برادری کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن خوشی، اُمید، ایثار اور نیکی کی فتح کا پیغام لے کر آتا ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسیحی برادری نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے جو لائق تحسین ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان تمام اقلیتوں کے آئینی، سماجی اور مذہبی حقوق کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہے ہم سب مل کر ہی ایک پُرامن، ترقی یافتہ اور خوشحال بلوچستان و پاکستان کی بنیاد رکھ سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ مذہبی رواداری، ہم آہنگی اور بھائی چارے کو فروغ دے کر ہم ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں جہاں ہر فرد کو مساوات، احترام اور مذہبی آزادی حاصل ہو وزیراعلیٰ نے ایسٹر کے موقع پر سیکیورٹی اداروں کو عبادت گاہوں اور دیگر تقریبات کے مقامات پر فول پروف سیکیورٹی انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام شہریوں کو مذہبی آزادی اور مکمل تحفظ فراہم کرنا ریاست کی اولین ترجیح ہے انہوں نے مسیحی برادری کی ترقی، خوشحالی اور ملک وملت کے استحکام کے لیے نیک تمناؤں اور دعا کا اظہار بھی کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 APR 2025 Page No. 3

دکی: سیکورٹی فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن، 5 دہشتگرد ہلاک

امن دشمنوں کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

آپریشن پہاڑی علاقے میں کیا گیا، لاشیں دکی کے ہسپتال منتقل، دہشتگرد سیکورٹی فورسز اور شہریوں پر حملوں میں ملوث تھے

ہمارے جوانوں کا عزم قابل تعریف، بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/ آن لائن) سیکورٹی فورسز اور سی ٹی ڈی کا دکی کے پہاڑی علاقے میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم کے پانچ دہشت گرد ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز اور شہریوں پر حملوں سمیت دیگر سنگین وارداتوں میں ملوث تھے دہشت گردوں کی لاشیں سول ہسپتال دکی منتقل کردی گئیں۔ سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں نے دکی اور زیارت میں دہشت گردی کا منصوبہ بنایا ہے اس مقصد کیلئے دکی کے نواحی علاقے ڈابر کے پہاڑ میں ٹھکانے بنائے ہوئے ہے جس پر سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے گزشتہ روز ٹارگٹڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ شروع کردی فائرنگ کا تبادلہ ایک گھنٹے تک جاری رہا سیکورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں پانچ دہشت گرد مارے گئے سیکورٹی فورسز نے ٹھکانے کو مسمار کرکے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود اور دیگر سامان قبضے میں لے کر دہشت گردوں کی لاشیں دکی ہسپتال منتقل کردی ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز اور شہریوں پر حملوں سمیت کئی سنگین واقعات میں ملوث تھے تعلق کالعدم تنظیم بی ایل اے سے ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دکی میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک اور پرعزم ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس سابق ٹوئٹر پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے سی ٹی ڈی، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے حکومت تمام ممکنہ اقدامات کررہی ہے۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کو ایک محفوظ اور خوشحال مستقبل فراہم کیا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 21 شوال 1446ھ 20 اپریل 2025ء صفحات 24 | شمارہ 292

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

ناراض بلوچ کی اصطلاح پنجاب کے کنفیوز دانشوروں کی ہے، دہشتگرد پاکستان کو بندوق کے زور پر توڑنا چاہتے ہیں: وزیراعلیٰ

بلوچستان میں دہشت گردوں سے فورسز نمٹ لیں گی، ہمارے لیے اصل چیلنج علیحدگی پسند دہشت گرد نہیں بلکہ بیانیہ ہے،، اسلام کا ٹی ٹی پی سے اور ٹی ٹی پی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں

ان خواتین کے ساتھ کھڑا ہوں جن کے بیٹوں اور شوہروں کو بسوں سے اتار کر مارا گیا، انسانی حقوق کے لبادے میں مخصوص ایجنڈے پر چلنے والی خاتون کے ساتھ کھڑا نہیں ہوں گا

دہشت گردوں کو جب بھی موقع دیا جائیگا دوبارہ منظم ہو جائیں گے، آرمی چیف نے بلوچستان میں دہشت گردوں کی سرکوبی کی بات دل سے کی ہے، میر سرفراز بگٹی کا تقریب سے خطاب

بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ کا ڈکی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے 5 دہشتگردوں کو ہلاک کیئے جانے پر اطمینان کا اظہار

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں سے فورسز نمٹ لیں گی، ہمارے لیے اصل چیلنج علیحدگی پسند دہشت گرد نہیں بلکہ بیانیہ ہے۔ لاہور میں میر خلیل الرحمان میموریل سوسائٹی کے زیر اہتمام سیمنار سے خطاب میں سرفراز بگٹی نیک ہا کہ دہشت گردوں سے ہماری فورسز نمٹ لیں گی، یہ کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے، ناراض بلوچ کی اصطلاح ہماری نہیں پنجاب کے کنفیوز دانشوروں......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ دہشت گرد انتشار اور فساد پھیلانا چاہتے ہیں، اسلام کا ٹی ٹی پی سے اور ٹی ٹی پی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، ان خواتین کے ساتھ کھڑا ہوں جن کے بیٹوں اور شوہروں کو بسوں سے اتار کر مارا گیا، انسانی حقوق کے لبادے میں مخصوص ایجنڈے پر چلنے والی خاتون کے ساتھ کھڑا نہیں ہوں گا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کو جب بھی موقع دیا جائیگا وہ دوبارہ منظم ہو جائیں گے، وہ پاکستان کو بندوق کے زور پر توڑنا چاہتے ہیں، لڑائی ریاست نے نہیں انہوں نے شروع کی تھی، بلوچستان مسئلے کا حل نوجوان نسل کو وسائل مہیا کرنا ہے، ہم نوجوانوں کو میرٹ پر نوکریاں فراہم کر رہے ہیں۔ بعد ازاں نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ آرمی چیف نے بلوچستان میں دہشت گردوں کی سرکوبی کی بات دل سے کی ہے، بلوچستان میں دو یا تین فیصد عناصر ملک توڑنا چاہتے ہیں جو ممکن نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں وسیع پیمانے پر فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں، انٹیلی جنس کی بنیاد پر آپریشن کی ضرورت ہے اور وہ جاری ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈکی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک اور پرعزم ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس سابق ٹوئٹر پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے سی ٹی ڈی، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہا کہ بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے حکومت تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کو ایک محفوظ اور خوشحال مستقبل فراہم کیا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 APR 2025 Page No. 5

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے ہیں

سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں اسے بہتری کیلئے استعمال کیا جانا چاہیے، سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو روزگار، تعلیم و آگاہی کے مواقع فراہم کئے جائیں گے تاکہ وہ مثبت سوچ کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں، وزیراعلیٰ بلوچستان

ریاست سب سے مقدم، گورننس میں خامیوں کی نشاندہی خوش آئند حکومت مثبت تنقید قبول کرے گی

صارفین کے تحفظات اور تجاویز کو پالیسی کا حصہ بنایا جائے گا، سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرائی جارہی ہے جس کا مقصد سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کیلئے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست رہنمائی کو یقینی بنانا ہے یہ بات انہوں نے سوشل......

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کے دوران کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ دور حاضر میں سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں، تاہم اسے منفی پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانے کی بجائے بہتری کیلئے استعمال کیا جانا چاہئے ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور آگاہی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ مثبت سوچ کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے اور گورننس میں خامیوں کی نشاندہی خوش آئند امر ہے حکومت مثبت تنقید کو قبول کرے گی اور اصلاحاتی عمل کو مزید تقویت دے گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سوشل میڈیا صارفین کے تحفظات اور تجاویز کو پالیسی کا حصہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کی مثبت تصویر اجاگر کریں اور معاشرتی ہم آہنگی و قومی یکجہتی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ نئے دور کے تقاضوں کے مطابق پالیسی سازی ناگزیر ہو چکی ہے تاکہ سوشل میڈیا کو موثر اور مثبت ذریعہ بنایا جاسکے۔

ایسٹر اُمید، ایثار و نیکی کی فتح کا پیغام لے کر آتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

مسیحی برادری نے ملکی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کیا، ایسٹر پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایسٹر کے تہوار پر مسیحی برادری کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن خوشی، اُمید، ایثار اور نیکی کی......

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

فتح کا پیغام لے کر آتا ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسیحی برادری نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے جو لائق تحسین ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان تمام اقلیتوں کے آئینی، سماجی اور مذہبی حقوق کے تحفظ کیلئے پُرعزم ہے ہم سب مل کر ہی ایک پُرامن، ترقی یافتہ اور خوشحال بلوچستان و پاکستان کی بنیاد رکھ سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ مذہبی رواداری، ہم آہنگی اور بھائی چارے کو فروغ دے کر ہم ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں جہاں ہر فرد کو مساوات، احترام اور مذہبی آزادی حاصل ہو وزیراعلیٰ نے ایسٹر کے موقع پر سیکیورٹی اداروں کو عبادت گاہوں اور دیگر تقریبات کے مقامات پر فول پروف سیکیورٹی انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام شہریوں کو مذہبی آزادی اور مکمل تحفظ فراہم کرنا ریاست کی اولین ترجیح ہے انہوں نے مسیحی برادری کی ترقی، خوشحالی اور ملک و ملت کے استحکام کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد23 شمارہ127 | اتوار، 21 شوال، 20 اپریل 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سوشل میڈیا کو منفی پروپیگنڈے کے بجائے بہتری کیلئے استعمال کیا جانا چاہیے، وزیراعلیٰ

بلوچستان حکومت صوبے میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی متعارف کروا رہی ہے، مثبت تنقید کو قبول کریں گے

نوجوان بلوچستان کی مثبت تصویر اجاگر کریں، سرفراز بگٹی کی بات چیت، مسیحی برادری کو ایسٹر کے تہوار پر مبارکباد

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرائی جا رہی ہے جس کا مقصد سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

رہنمائی کو یقینی بنانا ہے یہ بات انہوں نے سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کے دوران کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ دور حاضر میں سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں، تاہم اسے منفی پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانے کی بجائے بہتری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور آگاہی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ مثبت سوچ کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے اور گورننس میں خامیوں کی نشاندہی خوش آئند امر ہے حکومت مثبت تنقید کو قبول کرے گی اور اصلاحاتی عمل کو مزید تقویت دے گی انہوں نے اس [illegible] میڈیا سا رفین کے [illegible] اور [illegible] بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کی مثبت تصویر اجاگر کریں اور معاشرتی ہم آہنگی و قومی یکجہتی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ نئے دور کے تقاضوں کے مطابق پالیسی سازی ناگزیر ہو چکی ہے تاکہ سوشل میڈیا کو موثر اور مثبت ذریعہ بنایا جا سکے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایسٹر کے تہوار پر مسیحی برادری کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن خوشی، امید، ایثار اور نیکی کی فتح کا پیغام لے کر آتا ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسیحی برادری نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے جو لائق تحسین ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان تمام اقلیتوں کے آئینی، سماجی اور مذہبی حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے ہم سب مل کر ہی ایک پرامن، ترقی یافتہ اور خوشحال بلوچستان و پاکستان کی بنیاد رکھ سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ مذہبی رواداری، ہم آہنگی اور بھائی چارے کو فروغ دے کر ہم ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں جہاں ہر فرد کو مساوات، احترام اور مذہبی آزادی حاصل ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Date 20 APR 2025 Page No. 7

دکی: فورسز اور CTD کا ٹارگٹڈ آپریشن، کالعدم تنظیم کے 5 دہشتگرد ہلاک

آپریشن پہاڑی علاقے میں کیا گیا، دہشت گردوں کے ٹھکانے مسمار کر کے بھاری اسلحہ و گولہ بارود برآمد کر لیا گیا

وزیر اعلیٰ کا کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان، دہشتگردی کے خلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک ہیں: میر سرفراز بگٹی

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز اتوار 20 اپریل 2025ء بمطابق 21 شوال 1446ھ | شمارہ نمبر 108

علی... کی تحریک سے فوج نمٹے گی، ہمیں بیانیہ کا مسئلہ درپیش ہے

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں مزدور مارے جارہے ہیں، قومی پرچم کو اتار کر جلایا جارہا ہے، لوگوں کو شناختی کارڈ دیکھ کر بسوں سے اتار کر قتل کیا جارہا ہے، کیا ہم ان کے سامنے سلنڈر کردیں؟ ناراض بلوچ کی اصطلاح پنجاب کے دانشوروں نے گڑھی ہے

ریاست نے بھٹکے ہوئے لوگوں کے ساتھ مذاکرات کیے، لڑائی ریاست نے نہیں انہوں نے شروع کی تھی، دہشت گرد ملک کی ترقی نہیں چاہتے، سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے گفتگو اور سیمینار سے خطاب

لاہور(ا ن) سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بھٹکے ہوئے لوگوں کے ساتھ مذاکرات کیے۔ لاہور میں سیمینار سے خطاب میں سرفراز بگٹی نے کہا کہ لڑائی ریاست نے نہیں، انہوں نے شروع کی تھی، دہشت گرد ملک کی ترقی نہیں چاہتے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا حل نوجوانوں کو وسائل مہیا کرنا ہے، نوجوانوں کو میرٹ پر نوکریاں دے رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ ریاست نے بہت مرتبہ بھٹکے ہوئے لوگوں کے ساتھ مذاکرات کیے، جتنا چاہیں احتجاج کریں، سڑک بند نہ کریں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں انجینئر لیبر مزدور اور پنجابی مارے

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

جارہے ہیں اور قومی پرچم کو اتار کر جلایا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ پانچ سو لوگ مارے گئے ہیں، لوگوں کو شناختی کارڈ دیکھ کر مارا جارہا ہے، آپ اس لڑائی کو سمجھ نہیں رہے ہیں، کیا ہم ان کے سامنے سلنڈر کریں؟، انہوں نے کہا کہ ناراض بلوچ کی اصطلاح پنجاب کے دانشوروں نے گڑھی ہے میں اس عورت کے ساتھ ہوں جس کے بچوں اور شوہر کو بس سے اتار کر گولیوں سے چھلنی کردیا گیا، علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرائی جارہی ہے جس کا مقصد سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست رہنمائی کو یقینی بنانا ہے یہ بات انہوں نے سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کے دوران کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ دور حاضر میں سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں، تاہم اسے منفی پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانے کی بجائے بہتری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور آگاہی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ مثبت سوچ کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے اور گورننس میں خامیوں کی نشاندہی خوش آئند امر ہے حکومت مثبت تنقید کو قبول کرے گی اور اصلاحاتی عمل کو مزید تقویت دے گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سوشل میڈیا صارفین کے تحفظات اور تجاویز کو پالیسی کا حصہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کی مثبت تصویر اجاگر کریں اور معاشرتی ہم آہنگی وقومی یکجہتی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ نئے دور کے تقاضوں کے مطابق پالیسی سازی ناگزیر ہو چکی ہے تاکہ سوشل میڈیا کو مؤثر اور مثبت ذریعہ بنایا جاسکے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کررہے ہیں

دہشتگردی کے خلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

ڈکی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کامیاب کارروائی پر سرفراز بگٹی کا اظہار اطمینان

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈکی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک اور پرعزم ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس سابق ٹوئٹر پر اپنے ایک

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

پیغام میں وزیراعلیٰ نے سی ٹی ڈی، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے حکومت تمام ممکنہ اقدامات کررہی ہے۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا تفریق کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کو ایک محفوظ اور خوشحال مستقبل فراہم کیا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 20 اپریل 2025ء بمطابق 21 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-107

دہشت گردوں سے فورسز نمٹ لینگی اصل چیلنج بیانیہ ہے

سرفراز بگٹی

ناراض بلوچ کی اصطلاح ہماری نہیں پنجاب کے کنفیوز دانشوروں کی ہے دہشت گرد انتشار اور فساد پھیلانا چاہتے ہیں، اسلام کا ٹی ٹی پی سے اور ٹی ٹی پی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، خطاب

دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا امن و ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا

بلوچستان میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرائی جارہی ہے جس کا مقصد سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست رہنمائی کو یقینی بنانا ہے، سرفراز بگٹی

لاہور (آزادی نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں سے فورسز نمٹ لیں گی، ہمارے لیے اصل چیلنج (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

علیحدگی پسند دہشت گرد نہیں بلکہ بیانیہ ہے۔ لاہور میں میر جلیل الرحمان میموریل سوسائٹی کے زیر اہتمام سیمینار سے خطاب میں سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں سے ہماری فورسز نمٹ لیں گی، یہ کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے، ناراض بلوچ کی اصطلاح ہماری نہیں پنجاب کے کنفیوز دانشوروں کی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ دہشت گرد انتشار اور فساد پھیلانا چاہتے ہیں، اسلام کا ٹی ٹی پی سے اور ٹی ٹی پی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، اُن خواتین کے ساتھ کھڑا ہوں جن کے بیٹوں اور شوہروں کو بسوں سے اتار کر مارا گیا، انسانی حقوق کے لبادے میں مخصوص ایجنڈے پر چلنے والی خاتون کے ساتھ کھڑا نہیں ہوں گا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کو جب بھی موقع دیا جائیگا وہ دوبارہ منظم ہو جائیں گے، وہ پاکستان کو بندوق کے زور پر توڑنا چاہتے ہیں، لڑائی ریاست نے نہیں انہوں نے شروع کی تھی، بلوچستان مسئلے کا حل نوجوان نسل کو وسائل مہیا کرنا ہے، ہم نوجوانوں کو میرٹ پر نوکریاں فراہم کر رہے ہیں۔ بعد ازاں جیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ آرمی چیف نے بلوچستان میں دہشت گردوں کی سرکوبی کی بات دل سے کی ہے، بلوچستان میں دو یا تین فیصد ملک توڑنا چاہتے ہیں جو ممکن نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں وسیع پیمانے پر فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں، انٹیلیجنس کی بنیاد پر آپریشن کی ضرورت ہے اور وہ جاری ہے۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دکی میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کامیاب کارروائی پر اطمینان (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک اور پرعزم ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس سابق ٹوئٹر پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے سی ٹی ڈی، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے حکومت تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کو ایک محفوظ اور خوشحال مستقبل فراہم کیا جا سکے۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرائی جارہی ہے (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

جس کا مقصد سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست رہنمائی کو یقینی بنانا ہے۔ یہ بات انہوں نے سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کے دوران کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ دور حاضر میں سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں، تاہم اسے منفی پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانے کی بجائے بہتری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور آگاہی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ درست سوچ کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے اور گورننس میں خامیوں کی نشاندہی خوش آئند امر ہے حکومت مثبت تنقید کو قبول کرے گی اور اصلاحاتی عمل کو مزید تقویت دے گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سوشل میڈیا ماہرین کے تحفظات اور تجاویز کو پالیسی کا حصہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کی مثبت تصویر اجاگر کریں اور معاشرتی ہم آہنگی و قومی یکجہتی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | اتوار 20 اپریل 2025ء بمطابق 21 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 107

وزیراعلیٰ بلوچستان: سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار نہیں، اسے بہتری کیلئے استعمال کیا جانا چاہیے

ریاست سب سے مقدم ہے گورننس میں خامیوں کی نشاندہی خوش آئند امر ہے حکومت مثبت تنقید کو قبول کرے گی

نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور آگاہی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے سوشل میڈیا صارفین کے تحفظات اور تجاویز پر توجہ دیں گے، سرفراز بگٹی کی سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرائی جارہی ہے جس کا مقصد سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست رہنمائی کو یقینی بنانا ہے یہ بات انہوں نے سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کے دوران کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ دور حاضر میں سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں، تاہم اسے منفی پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانے کی بجائے بہتری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور آگاہی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ مثبت سوچ کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے اور گورننس میں خامیوں کی نشاندہی قابل قبول اور خوش آئند امر ہے حکومت مثبت تنقید کو قبول کرے گی اور اصلاحاتی عمل کو مزید تقویت دے گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سوشل میڈیا صارفین کے تحفظات اور تجاویز کو پالیسی کا حصہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کی مثبت تصویر اجاگر کریں اور معاشرتی ہم آہنگی وقومی یکجہتی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ نئے دور کے تقاضوں کے مطابق پالیسی سازی ناگزیر ہو چکی ہے تاکہ سوشل میڈیا کو مؤثر اور مثبت ذریعہ بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | اتوار 20 اپریل 2025ء 21 شوال 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 108

بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائیگا

وزیراعلیٰ بگٹی

عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے حکومت تمام ممکنہ اقدامات کررہی ہے، دہشت گردوں اوران کے سہولت کاروں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی

دورِ حاضر میں سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں، تاہم اسے منفی پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانے کی بجائے بہتری کے لیے استعمال کیا جانا چاہئے

کوئٹہ (این این آئی، اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دکی میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک اور پرعزم ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس سابق ٹوئٹر پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے سی ٹی ڈی، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے حکومت تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کو ایک محفوظ اور خوشحال مستقبل فراہم کیا جا سکے۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرائی جا رہی ہے جس کا مقصد سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست رہنمائی کو یقینی بنانا ہے یہ بات انہوں نے سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کے دوران کہی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دورِ حاضر میں سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں، تاہم اسے منفی پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانے کی بجائے بہتری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور آگاہی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ مثبت سوچ کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے اور گورننس میں خامیوں کی نشاندہی خوش آئند امر ہے حکومت مثبت تنقید کو قبول کرے گی اور اصلاحاتی عمل کو مزید تقویت دے گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سوشل میڈیا صارفین کے تحفظات اور تجاویز کو پالیسی کا حصہ بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کی مثبت تصویر اجاگر کریں اور معاشرتی ہم آہنگی و قومی یکجہتی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ نئے دور کے تقاضوں کے مطابق پالیسی سازی ناگزیر ہو چکی ہے تاکہ سوشل میڈیا کو مؤثر اور مثبت ذریعہ بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالرحیم

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | اتوار 20 اپریل 2025ء، 21 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 228

امن دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

دہشتگردی کیخلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک اور پرعزم ہیں، بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنیکی ہر سازش کو ناکام بنایا جائیگا صوبے میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کیلئے حکومت تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے

میر سرفراز بگٹی کی سی ٹی ڈی، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف اور ڈگی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈگی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کیخلاف ریاستی ادارے پوری (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

طرح متحرک اور پرعزم ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس سابق ٹوئٹر پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے سی ٹی ڈی، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے حکومت تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کو ایک محفوظ اور خوشحال مستقبل فراہم کیا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی محمد ملک نعیم بازئی ملاقات کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ سینیٹر بلال خان مندوخیل کا گروپ فوٹو

CamScanner

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 63

اتوار 20 اپریل 2025ء | 21 شوال | 1446ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

ریاست سب سے مقدم، سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرا رہے ہیں، سرفراز بگٹی

پالیسی کا مقصد سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست رہنمائی کو یقینی بنانا ہے

دور حاضر میں سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں، جھوٹی پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانے کی بجائے بہتری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرائی جا رہی ہے جس کا مقصد سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست رہنمائی کو یقینی بنانا ہے یہ بات انہوں نے سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کے دوران کہی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دور حاضر میں سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں، تاہم اسے منفی پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانے کی بجائے بہتری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور آگاہی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ مثبت سوچ کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے اور گورننس میں خامیوں کی نشاندہی خوش آئند امر ہے حکومت مثبت تنقید کو قبول کرے گی اور اصلاحاتی عمل کو مزید تقویت دے گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سوشل میڈیا صارفین کے تحفظات اور تجاویز کو پالیسی کا حصہ بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کی مثبت تصویر اجاگر کریں اور معاشرتی ہم آہنگی و قومی یکجہتی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ نئے دور کے تقاضوں کے مطابق پالیسی سازی ناگزیر ہو چکی ہے تاکہ سوشل میڈیا کو مؤثر اور مثبت ذریعہ بنایا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 14

کوئٹہ، اسلام آباد اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ
ABC Certified
Daily Qudrat Quetta
روزنامہ
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21 | اتوار 20 اپریل 2025، 21 شوال 1446ھ | شمارہ 11

سیکورٹی فورسز کی ملک میں کارکردگی قابل ستائش ہے، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک اور پرعزم ہیں بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا

سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست رہنمائی کو یقینی بنانا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ژوب میں سیکیورٹی فورسز بقیہ 4 صفحہ 6 پر

کی جانب سے کی جانے والی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک اور پرعزم ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس سابق ٹوئٹر پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے سی ٹی ڈی، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے حکومت تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کو ایک محفوظ اور خوشحال مستقبل فراہم کیا جا سکے۔

لاہور، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

VOL XLV No. 1074 QUETTA Sunday April 20, 2025 /Shawwal 21, 1446 Rs: 30

Bugti announces province's first-ever social media policy

Commissioner Naseerabad assures progress on development projects

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ا مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated 20 APR 2025

Page No.

بلوچستان سمیت ملک معدنیات سے مالا مال، بیرونی سرمایہ کار منصوبے لگائیں

شہباز شریف

بیرونی سرمایہ کاروں کو شعبہ معدنیات اور کان کنی میں مشترکہ منصوبے شروع کرنے کی دعوت دیتے ہیں

ملک میں مہنگائی کی شرح کم ہو چکی، پالیسی ریٹ بائیس فیصد سے کم ہو کر بارہ فیصد پر آچکا، بجلی کی قیمتوں میں کمی کی گئی ہے

لاہور (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ قدرتی وسائل سے مالا مال کر رکھا ہے۔ ملک میں سرمایہ کاری کے لئے ماحول سازگار ہے۔ بیرونی سرمایہ کاروں کو شعبہ معدنیات اور کان کنی میں مشترکہ منصوبے شروع کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ ہمیں جدت، تحقیق اور ترقی کی طرف جانا ہے۔ ہیلتھ انجینئر گمگ اور منرلز شو سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا شاندار ایونٹ میں آ کر اور یہاں چین افریقہ،

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

مشرق وسطیٰ، یورپ اور دیگر ممالک کے معززین کو دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ ہمارے ان ملکوں کے ساتھ دوستانہ اور کاروباری تعلقات ہیں۔ معاشی طور پر مستحکم پاکستان ترقی اور خوشحالی کا ضامن ہے۔ آپ شہر لاہور میں موجود ہیں جس کی تاریخ ہزاروں سال پر محیط ہے۔ انہوں نے کہا پاکستان کی ساٹھ فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ ہمارے نوجوان، قابل ذہین اور بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ نوجوان خود کو جدید تکنیک اور پیشہ ورانہ تربیت سے آراستہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا پاکستان ترقی اور خوشحالی کے راستے پر گامزن ہو چکا۔ ملک میں مہنگائی کی شرح کم ہو چکی۔ پالیسی ریٹ بائیس فیصد سے کم ہو کر بارہ فیصد پر آچکا، بجلی کی قیمتوں میں کمی کی گئی ہے۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 APR 2025

Page No. 17

صوبائی حکومت اقلیتوں کو قومی ترقی کا اہم ستون سمجھتی ہے، سردار کھیتران

تعلیم، صحت و سماجی شعبے میں مسیحی برادری کی خدمات قابل قدر، صوبائی وزیر کی ایسٹر کی مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے ایسٹر کے موقع پر مسیحی برادری کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ایسٹر صرف ایک مذہبی تہوار نہیں بلکہ ایک عالمگیر پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت اقلیتوں کو قومی ترقی کا اہم ستون سمجھتی ہے اور مسیحی برادری کی خدمات ہمارے لئے باعث فخر ہے۔ تعلیم، صحت اور سماجی شعبے میں مسیحی بھائیوں اور بہنوں کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ان کی قربانیاں اور ملک سے وفاداری ہمارے معاشرے کے لئے روشن مثال ہے صوبائی وزیر نے اس موقع پر بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایسے مواقع ہمیں ایک دوسرے کو سمجھنے، قریب لانے اور مل کر ایک پرامن بلوچستان کی تعمیر کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

پاک سرزمین میں دہشت گردوں کی کوئی جگہ نہیں، نور محمد دمڑ

دکی میں کامیاب کارروائی نے ملک دشمن کے عزائم ناکام بنا دیئے، صوبائی وزیر

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے دکی میں کامیاب کارروائی پر سیکورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارے جوانوں نے ایک بار پھر اپنی قربانیوں اور پیشہ ورانہ مہارت سے دشمن کے عزائم کو خاک میں ملاتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو واصل جہنم کر کے ثابت کر دیا کہ پاکستان کی سرزمین پر دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان حکومت اور عوام پاک افواج اور سیکورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔

MASHRIQ QUETTA

فورسز دہشتگردی کے خلاف پوری طرح متحرک ہیں، بخت محمد کاکڑ

صوبے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی

عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے دکی میں کامیاب کارروائی میں حصہ لینے والے سی ٹی ڈی، ایف سی اور دیگر اداروں کے جوانوں کی بہادری کو سراہا اور کہا کہ بہادر سیکورٹی فورسز کی موجودگی میں کوئی سازش .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

کامیاب نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک ہیں اور دشمنوں کے عزائم کو ناکام بنانے کیلئے چوکس ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے دہشتگردوں کے سہولت کاروں کے خلاف بھی بلاتفریق کارروائی کی جائے گی امن دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 20 APR 2025 Page No. 18

چاروں ہائیکورٹس میں مستقل چیف جسٹسز تعینات کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد، سندھ، بلوچستان، پشاور ہائیکورٹس شامل، جوڈیشل کمیشن اجلاس 19 مئی کو طلب

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) اسلام آباد ہائیکورٹ سمیت ملک کی دیگر چاروں ہائیکورٹس میں مستقل چیف جسٹسز تعینات کرنے کا فیصلہ، اس ضمن میں جوڈیشل کمیشن کا اجلاس 19 مئی کو طلب کرلیا گیا، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی جو بلحاظ عہدہ کمیشن کے چیئرمین بھی ہیں، اجلاس کی صدارت کریں گے، ذرائع کے مطابق جوڈیشل کمیشن کے اجلاس میں ہائیکورٹ کے مستقل چیف جسٹسز کے ناموں پر غور کیا جائے گا، اسلام آباد ہائیکورٹ کیساتھ ساتھ سندھ، بلوچستان اور پشاور ہائیکورٹس کے چیف جسٹسز کے ناموں کی بھی منظوری دی جائے گی، ذرائع کے مطابق اس حوالہ سے جوڈیشل کمیشن کا 2 مئی کو منعقد ہونے والا اجلاس موخر کر دیا گیا۔

Century Express Quetta

مہنگائی قابو رکھنے میں بلوچستان دیگر صوبوں سے آگے

ادارہ شماریات پاکستان کے زیراہتمام ورکشاپ، مختلف اشیاء کا ڈیٹا پیش کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) پاکستان ادارہ شماریات کے زیراہتمام چیف سیکرٹری بلوچستان کے کانفرنس ہال میں قیمتوں اور ان کی مانیٹرنگ کے حوالے سے ایک اہم ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ صدارت ایڈیشنل چیف سیکرٹری بلوچستان حافظ عبدالباسط نے کی۔ ورکشاپ میں پاکستان ادارہ شماریات کے سربراہ ڈاکٹر نعیم الظفر (ستارہ امتیاز)، ممبر ادارہ شماریات محمد سرور گوندل (ستارہ امتیاز)، اسلام آباد سے آئے ہوئے متعلقہ افسران، ادارہ شماریات بلوچستان کے سربراہ روح اللہ شاہ، میمونہ بابر سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر نعیم الظفر نے شرکاء کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ قیمتوں کے حوالے سے ڈیٹا اکٹھا کرنا، اس کا تجزیہ اور استعمال ایک اہم قومی ضرورت ہے۔ ادارہ شماریات بلوچستان حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ادارہ صرف اشیاء کی قیمتوں کا ڈیٹا اکٹھا کرتا ہے، اس کی مانیٹرنگ یا کنٹرول کا کام متعلقہ اداروں کا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادارہ شماریات کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کا نظام خودکار (آٹو) ہے، جس کے ذریعے فیلڈ میں موجود نمائندے درست اور شفاف ڈیٹا حاصل کرتے ہیں۔ ان نمائندوں کو بین الاقوامی معیار کی تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ ان کے مطابق ادارے کے پاس پاکستان کے تمام اضلاع کا تفصیلی ڈیٹا موجود ہوتا ہے، جسے ضلعی انتظامیہ اپنی منصوبہ بندی میں استعمال کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر نعیم الظفر نے مزید کہا کہ پرائس ڈیٹا کلیکشن کا عمل مکمل طور پر ڈیجیٹل ہے، جو شفافیت کو یقینی بناتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

افغان مہاجرین کے جعلی شناختی کارڈز کی تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع

15 یونین کونسل کے سیکرٹریز سے ریکارڈ طلب، خاندانوں کی نشاندہی بھی کر دی گئی

پشاور (بیورو رپورٹ) افغان مہاجرین کے جعلی پاکستانی کارڈز کی تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع کرتے ہوئے پشاور کی 15 یونین کونسل کے سیکرٹریز سے .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

ریکارڈ طلب کر لیا گیا اور اپنے خاندان میں شامل کرنے والے پاکستانیوں کی نشاندہی بھی کر دی گئی، ذرائع کے مطابق خیبر بازار، گنج بازار، نمک منڈی، جناح پارک روڈ، دیر کالونی، زرگر آباد، چپل منڈی، حیات آباد، افغان کالونی سمیت مختلف علاقوں میں رہائش پذیر اور بازاروں میں کاروبار کرنے والے مہاجرین کی گرفتاریوں کیلئے فہرستوں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 APR 2025

Page No. 19

ایسٹر پر مسیحی برادری کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہیں، پشتونخوامیپ

خوشیوں میں ضرورت مندوں کو بھی شریک کیا جائے، مرکزی پریس ریلیز میں مسیحی برادری کو مبارکباد

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے مرکزی پریس ریلیز میں ملک اور دنیا بھر بالخصوص پشتونخواوطن کی مسیحی برادری کو ایسٹر کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا ہے۔ ایسٹر کے موقع پر مسیحی برادری کے ساتھ ان کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہیں، ایسٹر کے اس موقع پر پشتونخواوطن کی امن اور خوشحالی کے لیے دعاگو ہیں، بیان میں کہا گیا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی تمام اقلیتوں کے حقوق کی بھرپور حمایت اور ساتھ ہی ان کی آزادی رائے عبادت گاہوں کے تحفظ، عبادات، مذاہب کا احترام کرتی آرہی ہے اور پارٹی عالم انسانیت کے تمام مذاہب، رسومات اور قومی حقدار کو انسانی قدر اور احترام سے دیکھتی ہے اور آج مسیحی برادری کے مذہبی تہوار پر ان کے لیئے نیک تمناؤں، خوشیوں کا اظہار کرتے ہوئے باہمی رواداری کو فروغ دینے کی امید کرتی ہے۔ ایسٹر بھی ایک دوسرے کی زیادتیوں کو معاف کرنے اور انسانیت میں کُلی محبت کا پیغام ہے۔ ایسٹر کے موقع پر بالخصوص غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت کیخلاف آواز بلند کرتے ہوئے مظلوم فلسطینیوں کے لیے خصوصی دعائیں کی جائیں تاکہ دنیا بھر میں امن قائم ہو اور ساتھ ہی اپنی خوشیوں میں ضرورت مندوں کو بھی شریک کیا جائے تاکہ اجتماعی سوچ کو فروغ حاصل ہوسکے۔

مائنز اینڈ منرل ایکٹ، وفاق کی خلاف آئین مداخلت ہے، نیشنل پارٹی

صوبائی اسمبلی میں فارم 47 کی پیداوار بلوچستان کے وسائل لوٹنے کے درپے ہے، ترجمان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان کہا ہے کہ بلوچستان مائنز اینڈ منرل مجوزہ ایکٹ کو صوبائی اسمبلی میں لانے پر نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اعتراضات اٹھاتے ہوئے اس میں مائنز اینڈ منرل ایسوی ایشن کو مشاورتی عمل شامل کرنے اور تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے پر زور دیا جس سے قائدایوان نے اتفاق کرتے ہوئے بل پر گفتگو وشنید کے لیے کمیٹی کے سپرد کیا جس پر ایکٹ کو مشاورتی عمل کا حصہ بنانے کے لیے وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اسی دن اجلاس ہوا اجلاس اپوزیشن سے تعلق رکھنے والی جماعتوں کے نمائندے اور مائنز اینڈ منرل ایسوی کے ذمہ داران نے شرکت کی اور اپنی تجاویز ارکان اسمبلی کے سامنے پیش اور تجاویز کو شامل کرکے قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا گیا جو کمیٹی اور بعدازاں اسمبلی سے پاس ہوا بیان میں کہا گیا کہ مائنز اینڈ منرل ایسوی ایشن کے مطابق ان کے 35 فیصد تجاویز کو شامل کیا گیا تاہم بل کے چند نقاط پر نیشنل پارٹی کے تحفظات جن پر پارٹی کے لائرز فورم کے ذریعے قانونی ماہرین سے مشاورت کی جارہی ہے چونکہ اسمبلی میں اکثریت فارم 47 کی پیداواروں کی ہے جنہوں نے بل کا پہلا فارمیٹ یا ڈرافٹ جب اسمبلی میں لا یا وہ صوبوں کے لیئے انتہائی خطرناک اور مکمل طور پر بلوچستان کے اختیارات کو سلب کرنے پر مشتمل تھا جس کو حکمت عملی کے ذریعے روک لیا گیا بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان اسمبلی کا وقار انتہائی بلند و بالا رہا ہے جس میں فکری و نظریاتی اکابرین موجود رہے انتخابات 2024 میں جس انداز سے غیر جمہوری قوتوں نے بلوچستان اسمبلی کو قبضہ کیا وہ ہر پل بلوچستان کے وسائل لوٹنے کے درپے ہیں تاہم نیشنل پارٹی بلوچستان کے وسائل کی تحفظ کے لیئے اپنا سیاسی کردار ادا کرتی رہے گی پارٹی روز اول سے بلوچستان کے ساحل اور وسائل کا تحفظ کرتی آرہی ہے او ر پارٹی اس ذمہ داری سے کبھی روگردانی نہیں کرے گی بیان میں کہا گیا کہ 1973 کے آئین کے تحت مائنز اینڈ منرل صوبائی دائرہ اختیار میں آتے ہیں اس میں وفاق کی مداخلت آئین سے انحراف اور آئین کے منافی اقدام ہے نیشنل پارٹی بلوچستان کے وسائل پر شب خون مارنے کے وفاق کی ماورائے آئین پالیسیوں کو 1973 کے آئین کے منافی قرار دیتے ہوئے واضح کرتا ہے کہ متنازعہ قوانین سازی سے وفاق اور صوبوں کے مابین مزید خلا پیدا ہوگا۔

بارڈر کھولنے کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں، ڈاکٹر عبدالمالک

جمہوری لوگ ہیں، متعلقہ حکام سے ملاقات کرکے مسئلے کے حل کی کوشش کی جائے گی، تربت میں گفتگو

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے قائد سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے بارڈر بندش کے مسئلہ پر آل پارٹیز، انجمن تاجران اور بارڈر ٹریڈ کے نمائندہ وفد نے تربت میں ملاقات کی، وفد کی قیادت آل پارٹیز کیچ کے کنوینز نواب شےزئی کررہے تھے جبکہ وفد میں انجمن تاجران کیچ کے چیئرمین نثار آدم جوسکی، آل مکران تاجراتحاد کے صدر اسحاق روشن دشتی، اعجاز علی محمد جوسکی، جمال مری، بارڈر ٹریڈ کے نمائندے غلام جان شےزئی، ندیم شے زئی، داد جان سبزل ودیگر شامل تھے۔ وفد نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو گزشتہ ایک ماہ سے عبدوئی بارڈر کی بندش کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بارڈر بندش کے باعث اب عوام کے گھروں میں فاقوں کی نوبت آچکی ہے کیونکہ بارڈر سے لاکھوں لوگوں کا روزگار وابستہ ہے، اس سلسلے میں ہم نے گزشتہ دنوں ایک اجلاس میں باقاعدہ احتجاجی شیڈول کا اعلان کردیا ہے تاہم ہماری کوشش اور خواہش ہے کہ احتجاج کی نوبت آنے سے قبل بارڈر کھل جائے تاکہ لوگ روزگار کرسکیں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بارڈر سے یہاں کے عوام کا گزربسر کا ذریعہ ہے بارڈر بندش نے معاشرے کے ہر طبقہ کو کسی نہ کسی طرح متاثر کیا ہے، اگر مزید بارڈر بند رہا تو اس سے لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا اور لوگ نان شبینہ کو محتاج بن کر رہ جائیں گے جس سے عوامی بے چینی مزید بڑھ جائے گی اس لئے فی الفور بارڈر کھولنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جمہوری لوگ ہیں اس لئے متعلقہ حکام سے ملاقات کرکے مسئلے کے حل کی کوشش کی جائے گی اس سلسلے میں طے پایا کہ ڈاکٹر مالک بلوچ کی قیادت میں نمائندہ وفد آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ سے ملاقات کریگا، ملاقات کے بعد بھی بارڈر کھلنے کے حوالے سے پیش رفت نہ ہوسکی تو پھر پرامن جمہوری احتجاج کے تمام ذرائع بروئے کار لائے جائیں گے جس میں احتجاجی ریلی مظاہرے شٹر ڈاؤن ہڑتال شامل ہوں گے۔

MASHRIQ QUETTA

پاک افغان تعلقات کی بہتری دونوں ممالک کے مفاد میں ہے، سیاسی جماعتیں

افغان وزیرکا دورہ پاکستان اور نائب وزیراعظم پاکستان کا دورہ افغانستان نیک شگون، اس کے دوررس نتائج برآمد ہوں گے، مسلم لیگ (ن)

ایک ایسا لائحہ عمل اختیار کیا جائے تاکہ دونوں ممالک میں نہ صرف امن وامان بحال بلکہ دہشتگردی کا خاتمہ بھی ممکن ہوسکے، پی پی، جمعیت

سازشی عناصر کو نظرانداز کرکے دونوں ممالک ایک میز پر بیٹھ کر غلط فہمیاں دور کریں جو پاک افغان عوام کی خواہش بھی ہے، جماعت اسلامی

کوئٹہ (اے این این) حکومتی اکان اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ وقت کا تقاضا ہے کہ پاک افغان تعلقات کو بہتر بنانے کیلئے دونوں ممالک کی جانب سے کوششوں کو بروئے کار لائے جائیں افغان نائب وزیر خارجہ کا دورہ پاکستان اور نائب وزیراعظم ووزیرخارجہ پاکستان کا دورہ افغانستان نیک شگون ہے اس کے دوررس نتائج برآمد ہوں .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

گے اور دونوں ممالک کے درمیان دہشت گردی اور دیگر حوالے سے جو تحفظات ہیں امید ہے کہ دونوں ممالک کی ذمہ دار شخصیات مل کر اس پر ایک ایسا لائحہ عمل اختیار کریں گے تاکہ دونوں ممالک میں نہ صرف امن وامان بلکہ دہشت گردی کا خاتمہ بھی ہوسکے۔ یہ بات پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سعود زی خان کاکڑ، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹری نائب امیر مولانا عبدالحق ہاشمی اخونزادہ ودیگر نے پاک افغان تعلقات پر اظہار خیال کرتے ہوئے کی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

6

Bullet No.

Dated: 20 APR 2025 Page No. 20

خاران: جیولر کی دکان میں ڈکیتی، مزاحمت پر دکاندار کو زخمی کر دیا گیا

ڈاکو لاکھوں روپے کے زیورات اور نقدی لوٹ کر فرار ہو گئے، واردات دن 11 بجے ہوئی، تحقیقات کا آغاز

خاران (نامہ نگار) خاران میں جیولر کی دکان میں ڈکیتی کے دوران ڈاکو [illegible] لوٹ کر فرار، مزاحمت پر دکاندار کو زخمی کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق [illegible] دن 11 بجے کے قریب خاران [illegible] بازار میں ایک جیولر کی دکان میں [illegible] مزاحمت کرنے پر بندوق کے بٹ سے زخمی کر دیا۔ جیولر مالک کے مطابق ڈاکوؤں نے دکان میں موجود لاکھوں روپے کے زیورات اور نقدی لوٹ کر فرار ہو گئے، پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کی ناکہ بندی کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ [illegible]

اوستہ محمد: پولیس کے چھاپے میں ایک ملزم گرفتار، دیگر فرار

[illegible] 20 [illegible] کے ایک گاؤں میں کی گئی

اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد پولیس کا [illegible] کے ایک گاؤں پر چھاپہ [illegible] ایک ملزم گرفتار [illegible]

اوستہ محمد: فائرنگ سے نوجوان شدید زخمی

اوستہ محمد (آن لائن) [illegible]

تربت: ڈنک میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

تربت (نامہ نگار) [illegible] نامعلوم افراد کی فائرنگ سے [illegible] جاں بحق [illegible] واقعے کے بعد [illegible] فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

[illegible]: داماد کی فائرنگ سے سسر جاں بحق

[illegible] (نامہ نگار) [illegible] کے علاقے [illegible] میں داماد نے فائرنگ کر کے سسر کو ہلاک کر دیا [illegible] کے مطابق معمولی گھریلو تنازع پر داماد نے فائرنگ کر کے اپنے سسر کو شدید زخمی کر دیا [illegible] زخمی کو ہسپتال منتقل کیا جا رہا تھا کہ وہ راستے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔

MASHRIQ QUETTA

ڈی آئی خان: سیکیورٹی فورسز اور سی ٹی ڈی کی انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی، 5 دہشتگرد ہلاک

فورسز کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ دہشتگرد اہم اہداف کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں

ہلاک دہشتگردوں کا تعلق کالعدم تنظیم سے تھا، ضروری کارروائی کے بعد لاشیں سول ہسپتال کو منتقل

ڈی آئی خان (آن لائن) [illegible] سیکیورٹی فورسز اور سی ٹی ڈی نے [illegible] پانچ دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق [illegible] اطلاع ملنے پر [illegible] کی فائرنگ کے تبادلے میں پانچ دہشتگرد ہلاک ہو گئے [illegible] کارروائی کے بعد لاشیں سول ہسپتال منتقل کر دی گئی ہیں۔ ضروری کارروائی کے بعد لاشیں سول ہسپتال کو منتقل کر دی گئیں۔ سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشتگردوں کا تعلق کالعدم تنظیم [illegible] سے ہے ....

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7

ہے۔ ہلاک دہشتگردوں کی شناخت تاحال نہیں ہوئی ہے۔

CamScanner

اڑان پاکستان منصوبہ، بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے اہم منصوبے

معاشی بحالی سمیت کئی طرح کے چیلنجز میں گھری پاکستان کی وفاقی حکومت نے اُڑان پاکستان کے نام سے ایک منصوبہ شروع کیا ہے جو اقتصادی نمو اور اقوامِ عالم میں کھوئے ہوئے مقام کے حصول کے لیے ایک بڑے سفر اور نئی صبح کا آغاز ہے۔ اس پروگرام کا مقصد برآمدات کے فروغ کے ذریعے اقتصادی ترقی کا حصول ہے, اس میں، ای پاکستان، ماحولیات، توانائی، برابری و بااختیار بنانے سمیت "فائیو ایز" کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی کے لیے قومی یکجہتی اور ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور حکومت کی یہ سوچ ہے کہ ملک کو آگے لے جانے کے لیے اب اشرافیہ کو قربانی دینا ہوگی۔ وفاق، صوبوں اور تمام شراکت داروں کے تعاون سے، ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے قومی یکجہتی کے ساتھ آگے بڑھا جائے۔ ’’اُڑان پاکستان‘‘ کو تعلیم، صحت، روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ایک انقلابی اقدام قرار دیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ سیاسی استحکام اور قومی یکجہتی کو برقرار رکھتے ہوئے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوششوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ حکومت نے پہلے وژن 2010 اور وژن 2025 جیسے طویل المدتی منصوبے متعارف کروائے، جن پر سیاسی عدم استحکام کے باعث مکمل عملدرآمد نہ ہو سکا۔ اب پانچ سالہ اقتصادی منصوبہ (2024-29) ایک نیا عزم اور مواقع فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ منصوبہ معاشی خوشحالی کو عوام تک پہنچانے کا وعدہ کرتا ہے۔ اڑان پاکستان منصوبے کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے پر توجہ دی گئی ہے۔ تعلیم، صحت، روزگار اور کاروبار کے مواقع میں اضافے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے، جو عوام کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اڑان پاکستان منصوبے کے تحت آئندہ پانچ برسوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی فری لانسنگ انڈسٹری کو 5 ارب ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جبکہ 2025 سے 2035 تک مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کا حجم ایک ٹریلین ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مالی سال 2025ء کی تکمیل تک ترسیلات 35 ارب ڈالر کی سطح تک پہنچنے کی امید ہے۔ وفاقی وزیر احسن اقبال اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 2035ء تک ترقی کے اہداف حاصل کرنے کیلئے مجوزہ اڑان پاکستان منصوبے کا کوئٹہ میں افتتاح کر دیا گیا ہے۔ سیاسی استحکام اور معاشی ترقی کیلئے بلوچستان اہم ترین ہے۔ صوبہ اور وفاق ملکر اہداف کے حصول کیلئے کام کرینگے بلوچستان کی برآمدات اہم ہیں، آنیوالے بجٹ میں سب سے زیادہ فنڈز بلوچستان کیلئے رکھے گئے ہیں، صوبہ کے گیارہ پسماندہ ترین اضلاع کو وفاقی پچاس فیصد رقم مہیا کریگا، امن کا قیام تعلیم صحت کیساتھ 2035 تک ایک کھرب ڈالر کی برآمدات بڑھانا ترجیح ہے۔ کوئٹہ میں اڑان پاکستان منصوبے کی افتتاحی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال کا کہنا تھا کہ اڑان پاکستان ملک کو 2035 تک ایک کھرب ڈالر برآمدات کا منصوبہ ہے ماضی کی طرح ملک کو نامساعد حالات سے نکال لیں گے، ہم نے ترقیاتی عمل میں صوبائی حکومت کی مدد کی، کوئٹہ سے گوادر تک سڑک بنی، بلوچستان میں ساڑھے چھ سو کلومیٹر سڑک قائم کی تو سڑک کے ساتھ ساتھ شہروں میں ترقی ہوئی، انھوں نے کہا ایف ڈبلیو کے 43 اہلکاروں نے شہادت دی، بدامنی پیدا کرنے والوں کی ترقی دہشت گردی سے اور ہماری ترقی عوام کی خوشحالی کیساتھ جڑی ہے، صوبہ کی ترقی معدنیات کی سرپرستی میں ہے بلوچستان کے بچوں کو ملک کی بہترین جامعات میں داخلے دے رہے ہیں، بیرون ملک یہاں کے طلبا کو سکالرشپ دی گئی ہیں، ترقی کیلئے طویل مدتی پالیسی ضروری ہے، نواز شریف کی حکومت ختم کر کے سیاسی عدم استحکام لایا گیا، انہوں نے کہا کہ قومی ترقی ایک کھرب ڈالر برآمدات کا حصول وفاق اور صوبے ملکر کرینگے، بلوچستان میں کھربوں ڈالر کی معدنیات ہیں، اس سال بجٹ میں بلوچستان کیلئے سب سے زیادہ رقم رکھی ہے، کراچی شاہراہ دو سالوں میں مکمل ہوگی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا چیلنج بیڈ گورننس ہے جسکے لئے اصلاحات جاری ہیں، دہشتگردی پر قابو پانا مشکل نہیں لیکن وسائل کا درست استعمال کرنا ہوگا۔ انکا کہنا تھا کہ سو فیصد میرٹ نہیں تو کم از کم اسی نوے فیصد تک ضرور لانے کیلئے کوشاں ہیں۔ بلوچستان کا مستقبل اسمگلنگ میں نہیں بلکہ ہم نوجوانوں کو قانونی تجارت سے ہم آہنگ کرینگے۔ احسن اقبال کا کہنا تھا کہ وفاق اور صوبہ ملکر ترقی کو ممکن بنائیں گے، بلوچستان کی ترقی کے تمام وعدے پورے ہونگے وفاقی حکومت بلوچستان کیساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق دونوں رہنماؤں کی ملاقات میں کچھی کینال سمیت جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ بلوچستان کی ترقی، وسائل کی تقسیم اور منصوبہ بندی پر مشاورت کی گئی۔ اس موقع پر احسن اقبال کا کہنا تھا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ترقیاتی عمل میں وفاقی شراکت قابل تحسین ہے، جاری منصوبے عوامی فلاح کی سمت درست قدم ہیں۔ بہرحال موجودہ حکومت کی جانب سے اڑان پاکستان کی کامیابی کیلئے صوبوں کی ترقی و خوشحالی کے ثمرات عام لوگوں تک پہنچانے کیلئے روڈ میپ دیا جا رہا ہے تاکہ پسماندہ علاقے ترقی کی دوڑ میں شامل ہو سکیں۔ اڑان پاکستان کے ذریعے متعدد منصوبوں کا آغاز کیا گیا ہے جس میں بلوچستان کیلئے اہم منصوبے شامل ہیں، بلوچستان کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا جا رہا ہے ان اقدامات سے یقیناً بلوچستان میں معاشی تبدیلی رونما ہوگی، بلوچستان کی پسماندگی و محرومیوں کا ازالہ ممکن ہو سکے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Bullet No. 5 Dated: 20 APR 2025 Page No. 22

پولیو کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت!

اس میں کوئی شک نہیں کہ پولیو ایک موذی مرض ہے جس کا شکار ہونیوالا ہر بچہ زندگی بھر کے لیے معذور ہو جاتا ہے۔اس سلسلے میں انسداد پولیو مہم چلتی رہتی ہیں جن میں پانچ سال کی عمر کے بچوں کو تواتر سے پولیو کے قطرے پلوائے جاتے ہیں۔تا کہ کوئی بچہ پولیو کا شکار نہ ہو۔اس سلسلے میں متعلقہ ادارے اور اس میں کام کرنے والے کارکن بڑی محنت کرتے ہیں۔وہ گلی کوچوں میں ہر گھر جا کر بچوں کو پولیو ویکسین دیتے ہیں جو کہ قابل تعریف اقدام ہے۔امید ہے کہ اس کے مثبت اثرات برآمد ہوں گے۔

گزشتہ روز صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پولیو کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔یہ موذی مرض معصوم بچوں کو نشانہ بناتا ہے۔اس لیے لاپرواہی کی صورت میں متعلقہ ادارے کاروائی کرتے ہوئے اس حوالے سے بھرپور صلاحیت بروئے کار لائیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کے لیے جو اقدامات کئے ہیں ان کے مثبت اثرات آنا شروع ہو گئے ہیں تاہم اس میں مزید بہتری کی ضرورت ہے۔اس کے ساتھ انسداد پولیو مہم میں خواتین اہلکاروں کی تعداد بھی بڑھانے کی ضرورت ہے جس سے مہم پر مثبت اثر پڑتا ہے۔اس کے بغیر مہم کو کامیاب بنانا ممکن نہیں ہے۔حکومت پولیو مرض کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے جس کے لیے خطیر رقم خرچ کی جا رہی ہے۔تمام متعلقہ محکموں کو اس سلسلے میں آپس میں رابطے میں رہنا چاہیے اور انتظامیہ بھی تعاون کرے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا پولیو کے خاتمے کے حوالے سے مذکورہ بیان قابل تعریف ہے اس سلسلے میں انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں متعلقہ اداروں کو اپنی کارکردگی میں مزید بہتری لانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ ان کی اتنی محنت کے باوجود پولیو کا خاتمہ نہیں ہو رہا جو کہ یقیناً لمحہ فکریہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 APR 2025

Page No.

"اڑان پاکستان" ایک مربوط اور بصیرت افروز اقدام ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "اڑان پاکستان" ایک مربوط اور بصیرت افروز اقدام ہے جس میں ترقی کے لیے واضح منصوبہ بندی کی گئی ہے یہ کوئی خیالی تصور نہیں بلکہ اس کے پس منظر میں حکمت عملی اور عملی قدم شامل ہیں جیسا کہ دنیا کی کئی اقوام نے خواب دیکھ کر ہی اپنی ترقی کی منزلیں حاصل کیں تقریب سے خطاب میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو اس وقت موثر اصلاحات، درست منصوبہ بندی اور قابلیت پر مبنی حکمرانی کی ضرورت ہے ہمیں یہ سمجھنے کی اشد ضرورت ہے کہ ترقی محض منصوبوں کے اعلان سے نہیں، بلکہ سیاسی، سماجی اور انتظامی بنیادوں پر عملی اقدامات سے حاصل ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں بنیادی اصلاحات کا آغاز کیا ہے اور یہ پہلا موقع ہے کہ بلوچستان میں 210 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز کو موثر طریقے سے خرچ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس موقع پر وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے "اڑان پاکستان" کے وژن، اور اس میں بلوچستان سمیت تمام صوبوں کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی جس کے مطابق اگر ہم ترقی کے نئے زاویوں کو اپنائیں اور مربوط اقدامات کریں تو پاکستان روشن مستقبل کی طرف بڑھ سکتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان کے دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر اور کچھی کینال جیسے بڑے منصوبوں کے لیے تعاون کیا جو فراہم کی گئیں وہ وفاق اور تمام صوبوں کی بلوچستان سے محبت اور یکجہتی کا عملی اظہار ہیں انہوں نے واضح کیا کہ اگر یہ تعاون نہ ہوتا تو سڑکیں بہرحال بن جاتیں لیکن اس میں دس سال کا عرصہ لگ جاتا اب یہی سڑکیں دو سال میں مکمل ہو رہی ہیں جو بڑی کامیابی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پر اکثر تنقید کمزور طرز حکمرانی پر ہوتی ہے لیکن اصل چیلنج بہتر گورننس، موثر منصوبہ بندی اور نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کا ہے ہماری حکومت قابلیت اور اہلیت پر مبنی نظام کے نفاذ کے لیے پرعزم ہے ہم مکمل شفافیت نہ سہی لیکن 80 فیصد تک میرٹ یقینی بنانے کی کوشش ضرور کریں گے جب نوجوانوں کو ان کا حق دیا جائے گا تو وہ خود بخود حکومتی اقدامات کا حصہ بنیں گے انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہمیں تباہی کے راستے پر جانا ہے یا ترقی کے؟ واضح طور پر ہم ترقی کے راستے پر چلنے کے لیے تیار ہیں بلوچستان میں موجود معدنی وسائل، مالیاتی شعبہ، صنعتی مواقع اور تزویراتی اہمیت ہمیں دیگر صوبوں سے ممتاز بنا سکتی ہے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان آئندہ ایک ہفتے کے اندر "معاشی ترقیاتی بورڈ" کی منظوری دے گی تاکہ برآمدات کو فروغ ملے خصوصی صنعتی زونز کو بھی فعال بنایا جا رہا ہے تاکہ وہ حقیقی صنعتی پیداوار کے مراکز بن سکیں، نہ کہ یہ صرف علامتی منصوبے ہوں انہوں نے کہا کہ صادق پبلک اسکول بہاولپور میں 100 طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف دیے جا رہے ہیں جن کا تعلق بلوچستان کے ان 12 اضلاع سے ہے جو تعلیمی میدان میں پیچھے ہیں حکومت کی کوشش ہے کہ ایسے منصوبے بنائے جائیں جن کا طویل مدتی فائدہ ہو اور عام آدمی کو براہ راست ریلیف ملے کچھی کینال منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ یہ منصوبہ 2002 میں شروع ہوا۔

CamScanner

Zero Digital Literacy, Zero Future

Balochistan, has long suffered from an abysmal education system. While the world advances toward artificial intelligence (AI) and super computing, Balochistan's youth remain trapped in a cycle of illiteracy, incompetence, and apathy. The traditional education system has failed miserably, with ghost schools, absent teachers, and outdated curricula plaguing. If immediate reforms are not implemented, Balochistan risks being left behind in the AI-driven future, widening the gap between its youth and the rest of the technologically advancing world. One of the most glaring issues in Balochistan's education sector is the prevalence of ghost schools schools that exist only on paper but have no students or teachers. Thousands of teachers draw salaries without attending classes, while children in remote areas either receive sub-standard education or none at all. Corruption in teacher recruitment, political appointments, and lack of accountability have crippled the system. Even when teachers are present, many lack the necessary qualifications and skills to educate students effectively. The majority of government school teachers in Balochistan are hired through nepotism rather than merit, resulting in poor teaching standards. Subjects like mathematics, science, and English critical for future AI and tech based careers are taught inadequately, leaving students unprepared for higher education or modern job markets. Balochistan's curriculum has barely evolved over the past few decades. While countries like China, the U.S., and even other Pakistani provinces integrate coding, robotics, and AI basics into school syllabi, Balochistan's students still rely on rote memorization of outdated textbooks.

There is zero emphasis on digital literacy, leaving the youth ill equipped to compete in a world dominated by AI, machine learning, and automation. Worldwide, AI is transforming industries, healthcare, finance, agriculture, and defense are all being revolutionized by machine learning and automation. Pakistan, though lagging, has at least initiated AI policies in provinces like Punjab and Sindh, where tech incubators and AI courses are being introduced in universities. However, Balochistan has no such initiatives, meaning its youth will be left with obsolete skills in an AI-dominated job market. The harsh reality is that low skilled jobs are most vulnerable to AI automation. If Balochistan's youth continue to receive subpar education, they will only qualify for menial labor jobs that AI and robots will soon take over. Without proper training in AI, data science, and programing, Balochistan's next generation faces unemployment and economic marginalization. Even if AI education is introduced, the digital divide will remain a major hurdle. While Quetta

CamScanner

may see some tech initiatives, rural areas where most of Balochistan's population lives lack electricity, internet access, and even basic school infrastructure. Without addressing these foundational issues, AI education will remain a distant dream for most Baloch students. Immediate reforms in teacher accountability is needed, along with Biometric attendance systems must be enforced to eliminate ghost teachers. Regular teacher training programs should be mandated to improve teaching standards. Merit-based hiring must replace political appointments in the education sector.

AI and coding should be integrated into school curricula, starting from secondary level. Partnerships with tech companies (like Google, Microsoft, or local startups) can provide free online courses. Establishment of IT labs in every district with internet access. Expansion of internet connectivity to remote areas through projects like Balochistan's Digital Initiative. Solar-powered schools to ensure uninterrupted electricity for digital learning. Mobile education vans to reach children in far-flung regions. Provincial government scholarships for Baloch students in AI, robotics, and computer science. Hackathons and tech competitions to encourage innovation among youth. Collaboration with universities in Karachi, Lahore, and Islamabad for remote learning opportunities. If the current education system of Balochistan remains unchanged, the province's youth will be rendered obsolete in the AI era. The government, civil society, and private sector must collaborate to overhaul education, introduce technology-driven learning, and bridge the digital divide. The world is moving toward Super AI and automation Balochistan cannot afford to stay behind. The time for reforms is now, or the future will leave Balochistan's youth in the shadows of progress. Balochistan's survival in the AI era hinges on one question: Will the province reform today or face permanent obsolescence? The alternative? A lost generation, trapped in poverty while the world advances without them. The time to act is now Balochistan cannot afford to wait.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 20 APR 2025

Page No. 26

Energy crisis

After more than two decades of severe electricity load-shedding, power generation has largely relied on expensive sources instead of cheap hydel power. In this way, Pakistan has succeeded in balancing the supply and demand of electricity, but with the rise in the value of the dollar, the cost of production has been steadily rising. The wage-earners and the country's industries cannot bear the burden. Some districts of Balochistan, especially the future economic hub of Gwadar, are still deprived of getting the required amount of electricity from the national grid and 150 MW of electricity is being supplied to Gwadar, Panjgur and Turbat districts from neighbouring country Iran.

Iran has vast potential to generate electricity due to its vast oil and gas reserves and has repeatedly offered assistance to Pakistan in fulfilling its needs. Balochistan is the largest province in the country in terms of area with huge potential for cheap power generation at the local level. Whether it is oil and gas or electricity, the productive capacity of all of them is present in the country. It is important that energy issues be addressed permanently, using all available resources, rather than temporary arrangements. Scattered population in Balochistan particularly is a major hurdle behind provision of electricity to Balochistan but at the same time the federal government always paid little focus towards Balochistan which can be evident from the fact that the Makran division is still not connected with the national grid. It is more than surprising to imagine that Balochistan has only 36 percent electricity facility in 2022, as the rest of the 64 percent is in the dark. The electricity given to 36 percent of the area is also not upto the mark and long hours of load-shedding further increase the problems of masses. In remote areas, only six to eight hours of electricity is supplied to the domestic and agriculture tube-wells. To develop Balochistan and remove the sense of deprivation it is inevitable that the federal government must ensure maximum provision of electricity to Balochistan and stop any discrimination towards it in any sector. Balochistan has great potential to generate electricity from other sources such as solar and wind but unfortunately the provincial and federal governments are not focusing on this direction. The federal and provincial governments must implement the project of converting agri-tube wells into solar as soon as possible. Hopefully, the federal government will take concrete steps to address power issues throughout the country including that of Balochistan and its Makran division which is epicenter of China Pakistan Economic Corridor.

CamScanner

معدنیات پرنئی قانون سازی، صوبائی خودمختاری کوخطرہ؟

رفیع اللہ کاکڑ

حال ہی میں اختتام پذیر ہونے والی معدنیات کانفرنس کو وفاقی حکام نے کامیابی قرار دیا لیکن اس جشن کے پیچھے ایک متنازع بحث چھپی ہوئی ہے، خاص طور پر خیبر پختونخوا (کے پی) اور بلوچستان میں۔ ایک مسودہ معدنیاتی قانون سازی کے حوالے سے، جسے مبینہ طور پر اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل (ایس آئی ایف سی) کی نگرانی میں تیار کیا گیا ہے۔

بلوچستان کی حکومت پہلے ہی اس بل کا ایک حصہ نافذ کر چکی ہے جبکہ کے پی ابھی غور وخوض کے مرحلے میں ہے۔

اس قانون سازی کی ٹائمنگ اور اس کے مبہم طریقہ کار نے اس کی آئینی حیثیت، مرکزیت پسند رجحانات اور ممکنہ سماجی وسیاسی اثرات پر حقیقی خدشات کو جنم دیا ہے۔ آئینی طور پر جوہری وسائل کے سوا پاکستان میں معدنی وسائل پر صوبوں کو طویل عرصے سے مکمل اختیار حاصل ہے، یہاں تک کہ اٹھارہویں ترمیم سے پہلے بھی یہی صورت حال تھی۔ اس تناظر میں وفاقی مداخلت کے خدشات بے بنیاد نہیں ہیں۔

کے پی کا بل اگرچہ مکمل طور پر خامیوں سے پاک نہیں تاہم اس میں صوبائی اختیار کے اہم عناصر برقرار رکھے گئے ہیں۔ وفاقی معدنیات ونگ سے متعلق اس کے حوالے صرف مشاورتی اور غیر لازمی نوعیت کے ہیں۔ لیکن ان کا شامل ہونا مستقبل میں وفاقی اختیارات میں توسیع کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔ اس کے برعکس بلوچستان ایکٹ اس سے بھی آگے چلا گیا ہے۔ یہ نہ صرف وفاقی معدنیات ونگ کو معدنی ترقی، لائسنسنگ، لیز اور مالی معاملات بشمول رائلٹی پر سفارشات دینے کا اختیار دیتا ہے بلکہ بظاہر صوبے کو ان معاملات پر تجاویز پیش کرنے کا اختیار بھی سلب کرتا ہے اور اس کا کردار محض ایک غیر فعال ناظر کا بن جاتا ہے۔ اگرچہ تکنیکی طور پر یہ سفارشات لازمی نہیں لیکن قانونی طور پر وفاقی حکومت کا کردار سنگین مداخلت کا سبب بن سکتا ہے۔

کے پی اور بلوچستان دونوں کے قانونی ڈھانچے ان منصوبوں کو عارضی اجازت نامے دینے کی اجازت دیتے ہیں جو قومی مفاد کے زمرے میں آتے ہوں۔ یہ ایک مبہم اصطلاح ہے جس میں وفاقی ملکیت والے سرکاری ادارے بھی شامل ہیں، اس قسم کی شقیں صوبائی خودمختاری کو کمزور کرتی ہیں۔

ان قوانین کا ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ انہوں نے کچھ اختیارات کو نئے تشکیل پانے والے صوبائی معدنیاتی اداروں اور ضلعی کمیٹیوں کو منتقل کیا ہے جو پہلے صرف سیکریٹریوں، ڈائریکٹر جنرلز اور ڈپٹی کمشنروں کے پاس ہوتے تھے۔ تاہم صوبائی اختیار میں دو وفاقی نمائندوں کو ووٹنگ کا حق دینا مسئلہ کھڑا کر سکتا ہے۔ ان افراد کو محض نگران کا کردار ادا کرنا چاہیے نہ کہ فیصلہ ساز کا۔

ان دونوں قوانین کی سب سے بڑی خامیوں میں سے ایک یہ ہے کہ ان میں مقامی کمیونٹیز، کان کنی کی تنظیموں، اور آزاد ماہرین کی بامعنی نمائندگی کا فقدان ہے۔ کان کنی جیسا پیچیدہ اور حساس شعبہ اگر صرف بیوروکریٹس اور سیاست دانوں کے سپرد کر دیا جائے تو یہ ناکامی کا یقینی نسخہ ہے۔ اسی طرح مقامی فوائد اور روزگار کی ترجیحات پر مبہم، غیر اہم دفعات بھی انتہائی قابل اعتراض ہیں۔ ان کی جگہ ایسے قانونی، واجب العمل فریم ورک کی ضرورت ہے جو کمیونٹی کی شمولیت، وسائل کی تقسیم اور مقامی ملکیت کو یقینی بنائیں۔ مختصر یہ کہ جہاں کے پی کا بل صرف معمولی ترامیم کا محتاج ہے، وہیں بلوچستان کا قانون منسوخ کیا جانا چاہیے کیونکہ اس میں ایسی دفعات شامل ہیں جو بعض اختیارات عملی طور پر وفاق کو سونپ دیتی ہیں۔

اس سے بھی زیادہ تشویش ناک پہلو وہ طریقہ کار ہے جس کے تحت یہ قانون سازی تیار اور نافذ کی گئی۔ ایس آئی ایف سی جو ایک غیر آئینی ادارہ ہے، نے اس عمل کی قیادت کی اور وہ بھی بظاہر بہت کم شفافیت کے ساتھ۔ ایسے ماحول میں جہاں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی سیاسی حیثیت اور جواز پر پہلے ہی سوالات اٹھ رہے ہوں، وہاں یہ اوپر سے نافذ کیا گیا ماڈل نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ طرز عمل عوامی اعتماد کو مزید مجروح کر سکتا ہے اور صوبائی ناراضی کو ہوا دے سکتا ہے، چاہے قانونی طور پر یہ معاہدے درست ہی کیوں نہ ہوں۔

کان کنی ایک طویل المدتی شعبہ ہے۔ یہ سیاسی استحکام، پالیسی کے تسلسل اور سماجی قبولیت کا تقاضا کرتا ہے لیکن پاکستان کی سیاسی اشرافیہ کا طرز عمل انتہائی قلیل مدتی ہے، جو طویل مدتی منصوبہ بندی کے بجائے فوری فائدے اور کرائے پر مرکوز ہے۔ ماضی کے تجربات ریکوڈک اور آئی پی پیز اس بات کا ثبوت ہیں کہ جلد بازی میں بغیر شفافیت کے کیے گئے معاہدے بالآخر قانونی تنازعات یا بدنامی کا سبب بنتے ہیں۔ تکنیکی اعتبار سے بھی ملک کے پاس ایسے ادارہ جاتی وسائل اور مالیاتی صلاحیت کا فقدان ہے جو سرمایہ کاروں کے مفاد اور عوامی بھلائی کے درمیان توازن قائم کر سکے۔ موجودہ حالات میں قوی امکان ہے کہ کوئی بھی بیرونی حمایت یافتہ معاہدہ طویل مدتی ترقی کے بجائے مختصر المدتی مفاد کو ہی فروغ دے گا۔

اسی طرح کان کنی میں مقامی آبادی کو فوائد پہنچانے کا ہمارا ریکارڈ انتہائی ناقص ہے۔ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری زیادہ تر رسمی دکھاوا ہی رہی ہے، جس سے متاثرہ آبادیوں کو شاذ و نادر ہی کوئی حقیقی فائدہ پہنچا ہے۔ اس رجحان کو تبدیل کرنے کے لیے نئے قوانین میں کچھ خاص نہیں۔ یہاں ایک مکمل ماڈل کی از سر نو تشکیل کی ضرورت ہے۔ ایسا ماڈل جو مقامی برادریوں کو فیصلہ سازی اور آمدنی کی تقسیم کے مرکز میں رکھے۔ صوبائی خودمختاری اور عوامی ملکیت کو یقینی بنانے کے لیے درج ذیل اقدامات ناگزیر ہیں:

1۔ پہلے امن اور اتفاق رائے: کوئی بھی غیر ملکی سرمایہ کار اس وقت تک مربوط انداز میں کام نہیں کر سکتا جب تک امن، سیاسی استحکام اور صوبائی حمایت نہ ہو۔ بلوچستان میں سی پیک کا تجربہ ایک واضح انتباہ ہے۔

2۔ وفاقی مداخلت کا خاتمہ: وفاقی معدنی ونگ کا ہر حوالہ قانون سے حذف کیا جانا چاہیے۔ اس کی جگہ ایک 'بین الصوبائی معدنیاتی رابطہ کونسل' قائم کی جا سکتی ہے جو پالیسی میں ہم آہنگی پیدا کرے مگر صوبائی خودمختاری کو برقرار رکھے۔

3۔ کمیونٹی کی رضامندی لازمی: تمام بڑے پیمانے پر کان کنی کے منصوبوں کے لیے مقامی کمیونٹی کی آزادانہ، پیشگی اور مکمل معلومات پر مبنی رضامندی قانونی طور پر لازمی قرار دی جائے۔

4۔ آمدنی کی شراکت کمیونٹی کے ساتھ: کم از کم 5 فیصد رائلٹی براہ راست ان اضلاع کو دی جائے جہاں سے معدنیات نکالی جا رہی ہیں، جو صوبائی رائلٹی کے علاوہ ہو۔

5۔ روزگار کی ضمانتیں: کان کنی سے متعلق قانون لازمی قرار دیا جانا چاہیے تاکہ غیر ہنر مند ملازمتوں میں 100 فیصد مقامی افراد کو بھرتی کیا جا سکے اور ہنر مند شعبوں میں کم از کم 50 فیصد مقامی افراد کو جسے 10 سال میں 90 فیصد تک بڑھایا جائے۔

6۔ صوبائی معدنی دولت و ترقیاتی فنڈ قائم کیا جائے: سخت مالیاتی اور آزاد نگرانی کے تحت ایک صوبائی فنڈ جس میں 25 سے 40 فیصد رائلٹی کو آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ رکھا جائے، ایک کمیونٹی ترقیاتی فنڈ جس میں 5 فیصد ضلعی رائلٹی، 3 سے 5 فیصد کمپنی منافع اور دیگر وسائل کو مقامی انفراسٹرکچر اور سروسز میں سرمایہ کاری کے لیے اکٹھا کیا جائے۔

7۔ شفافیت کو پالیسی بنایا جائے: تمام کان کنی کے لائسنس اور معاہدے بشمول ریکوڈک اور سینڈک کو مکمل طور پر ظاہر کیا جائے، ان کمپنیوں کی نشاندہی کی جائے جو سیاسی طور پر اثر و رسوخ رکھنے والے افراد سے منسلک ہوں اور رائلٹی، پیداوار، ٹیکس، اور سماجی اخراجات کے حوالے سے مفصل اور الگ الگ اعداد و شمار باقاعدگی سے شائع کیے جائیں۔

پاکستان ایک چوراہے پر کھڑا ہے، یا تو ہم مبہم، مرکزیت پسند، اور آمرانہ وسائل کے نظم و نسق کی ماضی کی غلطیاں دہرا سکتے ہیں یا ہم کان کنی کو ایک جامع، جمہوری اور کمیونٹی کی زیر قیادت ترقی کا ذریعہ بنا سکتے ہیں۔ اگر اصلاحات کو شفافیت، جوابدہی اور صوبائی و عوامی حقوق کے احترام کی بنیاد پر استوار نہ کیا گیا تو پھر کوئی کانفرنس، چاہے جتنی بھی خوشنمائی سے پیش کی جائے دیرپا خوشحالی نہیں لا سکے گی۔

(بشکریہ۔ ڈان)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 5

Daily: JANG QUETTA

Dated: 20 APR 2025

Page No. 28

خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی

خلیل احمد نینی تال والا

☆☆☆

Khalil.ahmed@janggroup.com.pk

پاکستان میں گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشگردی کی وارداتیں جاری ہیں اور پاکستان کے مختلف علاقوں خصوصاً خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ہونے والی دہشگردی کی وارداتیں اس بات کی غماز ہیں کہ افغان سرزمین پر موجود اسلحے کا نہ صرف غلط استعمال ہو رہا ہے بلکہ دہشگردوں کی سرگرمیاں عالمی امن کیلئے بھی سنگین خطرات پیدا کر رہی ہیں۔ دہشگرد گروہ اس اسلحے کا استعمال دنیا بھر میں تخریب کاری کی کارروائیوں کیلئے کر سکتے ہیں، جس سے عالمی سطح پر دہشگردی کی نئی لہر پیدا ہو سکتی ہے۔ عالمی برادری کا فرض ہے کہ وہ اس صورتحال کو سنجیدگی سے لے اور افغانستان میں امن کی بحالی کیلئے ایک جامع حکمت عملی تیار کرے۔ عالمی سطح پر اس بات کا اعتراف کیا جانا چاہئے کہ افغانستان کی موجودہ صورتحال ایک عالمی مسئلہ بن چکی ہے۔ جس سے تمام ممالک کو اپنے اپنے مفادات اور عالمی امن کو مدنظر رکھتے ہوئے مشترکہ طور پر نمٹنا ہوگا۔ پاکستان اس بحران سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہا ہے، لہٰذا اس صورتحال سے نمٹنے کیلئے سخت اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت اور فوج کو دہشگرد گروپوں کی مالی مدد اور اسلحہ کی سپلائی کے ذرائع بند کرنے کیلئے مزید موثر حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ پاکستان کی سرحدی سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے تاکہ افغان سرزمین سے آنے والی دہشگردی کی لہر کو روکا جا سکے۔ اسی طرح پاکستان کو عالمی سطح پر سفارتی کوششیں تیز کرنی ہوں گی تاکہ افغانستان میں موجود اسلحہ کی دہشگردوں تک رسائی کو روکا جا سکے۔ اس بحران کا حل صرف فوجی کارروائیوں اور سیکورٹی اقدامات تک محدود نہیں رہ سکتا۔ عالمی برادری کو افغانستان میں طویل المدت امن کے قیام کیلئے ایک جامع سیاسی حل تلاش کرنا ہوگا۔ اس میں طالبان کو شامل کر کے انہیں عالمی برادری کا حصہ بنانے کی کوشش کرنی ہوگی تاکہ افغانستان میں ایک مضبوط حکومت بنائی جا سکے جو دہشگردوں کیلئے محفوظ پناہ گاہ نہ بنے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ افغانستان کا موجودہ بحران عالمی امن کیلئے ایک سنگین چیلنج بن چکا ہے۔ دہشگردوں کے ہاتھوں میں موجود اسلحہ عالمی سطح پر دہشگردی کو بڑھا سکتا ہے اور اس کے اثرات عالمی برادری پر پڑ سکتے ہیں۔ پاکستان اور دیگر متاثرہ ممالک کو اس مسئلے کا حل نکالنے کیلئے عالمی تعاون کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر نہ تو افغانستان میں امن قائم ہو سکتا ہے اور نہ ہی عالمی سطح پر امن کی فضا کو برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس بات کی بھی اشد ضرورت ہے کہ پاکستان میں سیاسی استحکام کی خاطر افہام و تفہیم کے رویوں کو اختیار کیا جائے اور حکومت اور حزب مخالف ملک میں امن و امان کیلئے تمام تر سیاسی اختلافات کو پس پشت ڈال کر اتفاق رائے کا مظاہرہ کریں کیونکہ جب تک سیاسی استحکام نہیں ہوگا، اس وقت تک دہشگردی کا خاتمہ اور امن کا قیام محال ہے۔ اقوام متحدہ کی تازہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ افغان طالبان 2021 میں امریکی انخلا کے بعد سے اسلحے کی غیر قانونی تجارت میں ملوث ہیں اور یہ ہتھیار القاعدہ، فتنہ الخوارج اور دیگر دہشگرد گروپوں تک پہنچ چکے ہیں۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ طالبان بگرام ایئر بیس جیسے اہم مقامات پر امریکی ہتھیاروں کی تربیت دے کر اپنی طاقت کا مظاہرہ کر رہے ہیں، جس سے دنیا بھر میں دہشگردی کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ بی بی سی نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ طالبان کی اسلحے تک رسائی اور اس کی فروخت عالمی سلامتی کیلئے سنگین خطرہ بن چکی ہے اور اس پر عالمی اداروں کو فوری کارروائی کرنی چاہئے۔

دوسری جانب وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کو ریلیف دینے کی نوید سنائی ہے۔ انہوں نے گزشتہ روز سوشل امپیکٹ فنانسنگ کمیٹی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ بجلی کے بلوں میں جولائی یا اس سے قبل مزید کمی کیلئے کام جاری ہے۔ اس حوالے سے آئی ایم ایف کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ مئی میں اسٹاف لیول معاہدے کا اجرا کریگا۔ ہم نے تنخواہ دار طبقے کو ریلیف دینے کا مکمل پلان بنا لیا ہے جسے آئی ایم ایف کو بھی دکھایا جائیگا۔ وزیر خزانہ کے بقول آئی ایم ایف کے تمام اہداف پورے کر دیئے گئے ہیں۔ پاکستان کو آئی ایم ایف سے ایک ارب ڈالر کی اگلی قسط اور کلائمیٹ فنانسنگ میں بھی فنڈز ملیں گے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ یکم جولائی سے بجٹ حتمی شکل میں نافذ کر دیا جائیگا جسکے بعد بجٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی۔ یہ حقیقت ہے کہ اتحادی حکومت کو عوام کو غربت، مہنگائی، بیروزگاری کے مسائل میں حقیقی ریلیف دینے کے چیلنجز درپیش ہیں جن سے عہدہ برآ ہو کر ہی حکومت اپنی گورننس پر عوام کا اعتماد قائم کر سکتی ہے۔ اس میں بڑا چیلنج یقیناً آئندہ قومی بجٹ کو عوام دوست اور ہر طبقہ زندگی کے لوگوں کیلئے قابل قبول بنانے کا ہے جس کیلئے حکومت کے مالی اور اقتصادی علمی دماغوں کو عرق ریزی کرنا ہوگی۔ اگر وزیر خزانہ کے دعوے کے مطابق بجٹ میں عوام بالخصوص تنخواہ دار طبقے کو ریلیف دینے کا سوچا جا رہا ہے تو یہ الا بلا قسم کے مروجہ ٹیکسوں کی شرح کم کرنے اور نئے ٹیکس نہ لگانے سے ہی ممکن ہے جس کا بادی النظر میں کوئی امکان نظر نہیں آتا کیونکہ حکومت آئی ایم ایف کی شرائط کے ماتحت عوام پر ٹیکسوں کے نفاذ پر مجبور ہے۔ اس تناظر میں عوام کو ریلیف دینے کیلئے ایک ہی راستہ ہے کہ ٹیکسوں کے مروجہ نظام میں اصلاحات بروئے کار لائی جائیں اور نئے ٹیکسوں کا رخ پہلے سے مراعات یافتہ حکمران اشرافیہ طبقات کی جانب موڑا جائے۔ ٹیکس اصلاحات سے ہمیں بتدریج آئی ایم ایف سے بھی مستقل طور پر خلاصی مل سکتی ہے۔ اگر حکومت درپیش چیلنجوں میں تنخواہ دار طبقات سمیت ہر شعبہ زندگی کے لوگوں کیلئے بجٹ کے ذریعے آسانیاں پیدا کر لیتی ہے تو موجودہ معروضی حالات میں یہ حکومت کی بہت بڑی کامیابی ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 5

Daily: Baakhabar Quetta

Dated: 20 APR 2025

Page No. 29

ٹیچنگ ہسپتال تربت ضلع کیچ میں طبی سہولیات کا مرکز

تحریر: ہما کریم بلوچ
اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس تربت

ضلع کیچ جو آبادی کے لحاظ سے بلوچستان کا دوسرا بڑا ضلع ہے اور مکران ڈویژن کا ہیڈکوارٹر بھی ہے۔ یہ صرف مکران ڈویژن کے دیگر دو اضلاع پنجگور، گوادر کے قریب واقع ہے بلکہ خصوصی جیو گرافیکل محل وقوع کی وجہ سے اس ضلع میں آواران اور خضدار سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں سے بھی بڑی تعداد میں لوگ مختلف کاروباری سرگرمیوں اور علاج معالجے کیلئے آتے ہیں۔ ضلع کیچ میں ٹیچنگ ہسپتال تربت مکران ڈویژن کا سب سے بڑا طبی مرکز ہے اور ہمسایہ ملک ایران کے قریب واقع ہے جس کی وجہ سے ایران سے بھی کافی تعداد میں مریض بیماریوں کے علاج کے لیے ٹیچنگ ہسپتال تربت کا رخ کرتے ہیں۔

مختلف امراض کے ماہرین ڈاکٹروں کی خدمات: مکران کے ضلع کیچ کے ہیڈکوارٹر تربت میں واقع ٹیچنگ ہسپتال تربت کا شمار بلوچستان کے اہم ترین اور قدیم ترین ہسپتالوں میں ہوتا ہے۔ اس ہسپتال کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہاں پر 70 سے زائد ڈاکٹروں پر مشتمل ماہرین اپنی ڈیوٹیاں احسن طریقے سر انجام دیتے ہیں اور روزانہ ہزاروں بیماروں کا مفت علاج کرتے ہیں۔ ٹیچنگ ہسپتال تربت کے مختلف شعبوں کے ماہرین ڈاکٹر صاحبان ضلع کیچ میں اپنے شعبے کے انتہائی تجربہ کار معالجین میں شمار کیے جاتے ہیں

او پی ڈی: ٹیچنگ ہسپتال تربت میں روزانہ ضلع کیچ، گوادر اور پنجگور سمیت مختلف علاقوں سے آنے والے تقریباً ڈھائی ہزار 2500 کے قریب مریضوں کو مختلف شعبہ جات میں او پی ڈی کے ذریعے بروقت علاج کی بہترین سہولیات فراہم کی جاتی ہے۔

تشخیصی شعبہ جات: ٹیچنگ ہسپتال تربت میں مختلف بیماری کی تشخیص کے لیے لیبارٹری میں مختلف قسم کے ٹیسٹ کی سہولیات دستیاب ہیں جس میں ملیریا، ڈینگی، ٹی بی، ٹائیفائیڈ اور گردہ سمیت دیگر بیماریوں کی تشخیص کی جاتی ہے۔

ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ: ٹیچنگ ہسپتال تربت کے ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ میں حادثے کا شکار ہونے والے مریضوں کی ایکسرے کی سہولیات دستیاب ہیں تاکہ کسی ایکسیڈنٹ کی صورت میں مریض کے جسم کے فریکچر ہونے والے ہڈیوں کی صحیح طریقے سے تشخیص کی جاسکے۔ شعبہ ریڈیالوجی میں ایکسرے مشینوں کے علاوہ سی ٹی اسکین اور ایم آر آئی کی بھی سہولیات موجود ہیں تاکہ مریضوں کے جسمانی علاج کے علاوہ ان کی ذہنی بیماریوں کی جدید مشینوں کے ذریعے تشخیص کی جاسکے۔

شعبہ ایمرجنسی: ایمرجنسی کا شعبہ 24 گھنٹوں میں فعال ہے جہاں روزانہ کی بنیاد پر مختلف بیماریوں اور حادثات سے متاثرہ افراد کو ایمرجنسی بنیادوں پر طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہے اور بروقت انہیں علاج و معالجے کی سہولیات فراہم کی جاتی ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر سڑک حادثات ہوں یا دیگر واقعات سے متاثرہ افراد ان تمام لوگوں کو بروقت طبی مدد فراہم کی جاتی ہے۔

شعبہ ایمرجنسی ہسپتال کے فعال ترین شعبوں میں شامل ہے جہاں پر تجربہ کار ڈاکٹر عوام کو فوری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہے۔

دیگر شعبہ جات: ٹیچنگ ہسپتال تربت میں طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے مختلف شعبہ جات اور وارڈ بھی قائم کیے گئے ہیں، جن میں سرجیکل وارڈ، میڈیکل وارڈ، زچہ و بچہ وارڈ، شعبہ حادثات، سمیت دیگر کئی شعبہ جات شامل ہیں جہاں پر مریضوں کو داخل کرکے علاج فراہم کیا جاتا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 APR 2025 Page No. 30

P-1

دیش کے سیکرٹری خارجہ جاسم الدین سے باضابطہ ملاقات
ں۔اس ملاقات کے بارے میں جمعے کو پاکستانی دفتر خارجہ
ے ترجمان نے بتایا کہ اس سے متعلق گمراہ کن اطلاعات
ردش کر رہی ہیں جبکہ یہ مشاورت دوستانہ ماحول میں ہوئی
ے۔ان کا کہنا تھا کہ 'مشاورت کے دوران درحقیقت کچھ غیر
ل شدہ معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔تاہم دونوں فریقین
ے باہمی افہام وتفہیم اور احترام کے ماحول میں اپنے اپنے
قف کا اظہار کیا۔' پاکستان کی سیکرٹری خارجہ سے ملاقات
ے بعد جاسم الدین نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ بنگلہ دیش
ے پاکستان سے 1971 میں علیحدہ ہونے کے بعد واجبات
مد میں 4.32 ارب ڈالر بھی مانگے ہیں۔اس کے علاوہ
ا کہ نے پاکستان سے 1971 کی جنگ کے مبینہ مظالم پر
ابطہ معافی مانگنے کا معاملہ بھی اٹھایا۔سیکرٹری خارجہ جاسم
ین نے کہا کہ انھوں نے پاکستان سے بنگلہ دیش میں پھنسے
ستانیوں کی اپنے وطن واپسی جبکہ 1970 کے طوفان کے
ثرین کے لیے بھیجی گئی غیر ملکی امداد کی منتقلی کا مطالبہ بھی کیا۔
فیوں کے اس سوال پر کہ کیا بنگلہ دیش اب انڈیا کی بجائے
ستان کی طرف جھکاؤ رکھتا ہے، سیکرٹری خارجہ جاسم الدین
نے کہا کہ 'اگر بنگلہ دیش کے پاکستان کے ساتھ تعلقات کو
ضبوط بنیادوں پر قائم رکھنا ہے تو اس کے لیے مسائل حل کرنا
روری ہے۔' سیکریٹری خارجہ جاسم الدین کے مطابق بنگلہ
ش میں موجود پاکستانیوں کی واپسی سمیت سقوط ڈھاکہ سے

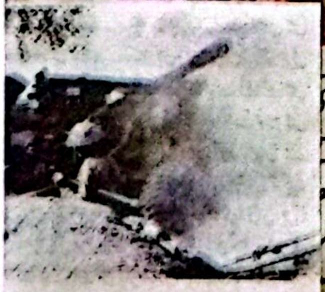

ل غیر منقسم پاکستان کی دولت کی منصفانہ تقسیم اور 1970
ں طوفان کے متاثرین کے لیے آنے والی غیر ملکی امداد کی
انسفر کا معاملہ اٹھایا گیا۔ان کا کہنا تھا کہ 'بنگلہ دیش میں پھنسے
ے پاکستانیوں میں سے کچھ بنگلہ دیش میں ہی رہنا چاہتے
ں لیکن کچھ پاکستان لوٹنا چاہتے ہیں۔' ان کے مطابق بنگلہ
ش میں موجود پاکستانیوں کی مجموعی تعداد تین لاکھ 24 ہزار
44 ہے۔ جاسم الدین کا دعوی تھا کہ پاکستان کی جانب
ے ان معاملات پر بات چیت کرنے کے بارے میں کہا گیا
ہے۔جاسم الدین نے یہ بھی کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان
لقات کے تسلسل کو پیش نظر رکھتے ہوئے اب پاکستانی وزیر
رجہ 27 اور 28 اپریل کو بنگلہ دیش کا دورہ کریں گے۔

پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم

'ریکوڈک' اور 'سینڈک' کے بعد چاغی میں نئے معدنی ذخائر کی

سونے کے ذخائر، قیمتی پتھر اور دھاتیں..... پاکستان میں کھربوں پائی جاتی ہیں اور ان سے فائدہ حاصل کرنے میں کیا مش

ساجد خان
(لاہور بیورو)

چیف آف آرمی سٹاف عاصم منیر نے منگل کو پاکستان منرل انویسٹمنٹ فورم 2025 سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان عالمی معدنی معیشت میں ایک رہنما ملک کے طور پر ابھرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کے وسیع معدنی وسائل، تربیت یافتہ افرادی قوت اور شفاف پالیسیوں کی بدولت معدنی شعبے میں بے پناہ امکانات موجود ہیں جن سے اجتماعی قومی ترقی کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

انہوں نے کہا، 'ہم بین الاقوامی اداروں کو خوش آمدید کہتے ہیں کہ وہ اپنی مہارت سے پاکستان کو روشناس کرائیں، سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کریں اور وسائل کی وسیع صلاحیت کی ترقی میں ہمارے ساتھ شراکت داری کریں۔' انہوں نے منرل انویسٹمنٹ فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے پختہ یقین ہے کہ پاکستان عالمی معدنی معیشت میں ایک رہنما کے طور پر ابھرنے کے لیے تیار ہے، ہم بین الاقوامی اداروں کو خوش آمدید کہتے ہیں کہ وہ اپنی مہارت سے پاکستان کو روشناس کرائیں، سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کریں اور وسائل کی وسیع صلاحیت کی ترقی میں ہمارے ساتھ شراکت داری کریں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معدنیات کی دولت کو اخذ کرنے کے لیے انجینئر، جیالوجسٹ، آپریٹر اور بہت سے ماہر کان کن درکار ہیں اسی لیے ہم اس شعبے کی ترقی کے لیے طلبا کو بیرون ملک تربیت کے لیے بھی بھیج رہے ہیں آرمی چیف نے بتایا کہ بلوچستان کے 27 طلبہ اس وقت زیمبیا اور ارجنٹینا میں منرل ایکسپلوریشن کی تربیت حاصل کر

رہے ہیں تاکہ پاکستان میں اس شعبے کے لیے مہارت یافتہ افرادی قوت تیار کی جا سکے۔ ان کا کہنا تھا: 'ہمارا مقصد معدنی شعبے کے لیے افرادی قوت، مہارت اور انسانی وسائل پیدا کرنا بھی ہے۔' جنرل عاصم منیر نے کہا کہ اقتصادی سلامتی اب قومی سلامتی کا ایک اہم جزو بن چکی ہے اور اس ضمن میں پاکستان فوج اپنے شراکت داروں اور سرمایہ کاروں کے

مفادات کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فریم ورک کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا، 'پاکستان میں اپ سٹریم اور ڈاؤن سٹریم معدنی صنعتوں کی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ریفائننگ اور ویلیو ایڈیشن میں سرمایہ کاری کے ذریعے لاگت کو کم اور منڈیوں کو متنوع بنانے کی ضرورت ہے۔' آرمی چیف نے واضح کیا کہ پاکستان کے پاس زمین کے نیچے موجود معدنی دولت، ہاتھوں میں مہارت اور ایک شفاف معدنی پالیسی موجود ہے، لہٰذا مایوسی اور بے عملی کی کوئی گنجائش نہیں۔ان کا کہنا تھا، 'آگے بڑھیں، اور جدوجہد کریں ملک کے لیے اور اپنے لیے۔' فورم کے دوران آرمی چیف نے بلوچ قبائلی عمائدین کی کوششوں کو سراہا جنہوں نے کان کنی کے منصوبوں کے فروغ اور بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا، 'مل کر کام کرنے سے پاکستان کا معدنی شعبہ اجتماعی فائدے کے لیے علاقائی ترقی، خوشحالی اور پائیداری کو فروغ دے سکتا ہے۔'

وزیراعظم شہباز شریف نے 'پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم' سے خطاب میں کہا کہ بلوچستان، سندھ، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور کشمیر میں معدنیات کے کھربوں ڈالر مالیت کے ذخائر ہیں جن کو نکال کر قرضوں کے پہاڑ سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ 'پاکستان کو اللہ نے بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، جہاں بلوچستان کے سنگلاخ پہاڑوں سے لے کر خیبر پختونخوا کے برف پوش پہاڑوں تک، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر کی چوٹیوں، وادی سندھ اور پنجاب کی درخیز زمینوں میں کھربوں ڈالر مالیت کے ذخائر موجود ہیں۔' انہوں نے کہا کہ 'پاکستان میں بالخصوص سندھ اور پنجاب میں درخیز زمین موجود ہے اور سب سے بڑھ کر ہمارے پاس انتہائی بہادر لوگ موجود ہیں جو چیلنج قبول کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں اور مٹی کو سونا بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔' وزیراعظم نے چین، امریکہ اور یورپ کو پاکستان کی معدنیات میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ یہ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے

فائدے ... خام مال ... سرمایہ کا ... گے۔ ... بنایا جا ... فراہم ک ... منصو ... سے مست ... پاکستان ... قرضوں ... رساں ... انویسٹ ... رہے ... پیش کر ... رہے گا ... علاقے

> پاکستان کی معدنیات کی دولت کو اخذ کرنے کے لیے انجینئرز، جیالوجسٹ، آپریٹر اور بہت سے ماہر کان کن درکار ترقی کے لیے طلبا کو بیرون ملک تربیت کے لیے بھی بھیج رہے ہیں، بلوچستان کے 27 طلبہ اس وقت زیمبیا اور ار کی تربیت حاصل کر رہے ہیں تاکہ پاکستان میں اس شعبے کے لیے مہارت یافتہ افرادی قوت تیار کی جا سکے۔' لیے افرادی قوت، مہارت اور انسانی وسائل پیدا کرنا بھی ہے، آرمی چیف جنرل عاصم منیر کا پاکستان منرلز انو

> وزیراعظم شہباز شریف نے 'پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم' سے خطاب میں کہا کہ بلوچستان، سندھ معدنیات کے کھربوں ڈالر مالیت کے ذخائر ہیں جن کو نکال کر قرضوں کے پہاڑ سے چھٹکارا حاصل شمار نعمتوں سے نوازا ہے، جہاں بلوچستان کے سنگلاخ پہاڑوں سے لے کر خیبر پختونخوا کے برف کشمیر کی چوٹیوں، وادی سندھ اور پنجاب کی درخیز زمینوں میں کھربوں ڈالر مالیت

خضدار میں 1960 کی دہائی میں جیولوجیکل سروے ... جو آئل اور گیس کی ڈرلنگ میں استعمال ہوتے ہیں۔ لسبیلہ میں سیسہ، زنک کی کان واقع ہے، جو پا... دریافت کیا اور چین کی مدد سے یہاں کام ش...

انقلابی اقدام ہے۔ ایس آئی ایف سی کی معاونت سے حکومت کی موثر حکمت عملی، معدنی وسائل سے معاشی استحکام کے لیے استفادہ حاصل کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔

معدنی سرمایہ کاری فورم کی تفصیل کیا ہے؟

منرل انویسٹمنٹ فورم 2025 کی ویب سائٹ پر درج معلومات کے مطابق: 'یہ فورم عالمی سرمایہ کاروں کو پاکستان کے کان کنی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع فراہم کرے گا۔ معدنی وسائل کے شعبے میں سرمایہ کاری، پاکستان کی برآمدات اور اقتصادی استحکام میں معاون ثابت ہوگی۔ 'پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم میں مائننگ ڈیولپمنٹ پر مباحثے، جدید ٹیکنالوجیز اور وسائل کی نمائش بھی پیش کی جائے گی'۔ ملک کی سیاسی و عسکری قیادت کا خیال ہے کہ ان وسائل کی مدد سے اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل ہو سکتی ہے۔ 'ریکوڈک' اور 'سینڈک' کے بعد حال ہی میں چاغی میں کچھ نئی دریافتوں کے بھی دعوے کیے گئے ہیں۔ چاغی میں معدنیات کی کھوج کا ٹھیکہ حاصل کرنے والی ایک نجی کمپنی نیشنل ریسورسز لمیٹڈ (این آر ایل) کا دعویٰ ہے کہ حال ہی میں چاغی میں سونے اور تانبے کے نئے ذخائر دریافت کیے گئے ہیں۔ گذشتہ ہفتے 'پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025' کی تقریب میں نیشنل ریسورسز لمیٹڈ نامی کمپنی کا کہنا تھا کہ چاغی میں ڈھنگ کوز کے علاقے میں معدنیات کے واضح آثار ملے ہیں۔ کمپنی کے سربراہ محمد علی طبہ کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی ماہرین اور سرمایہ کار اس اہم منصوبے کا حصہ بنیں گے۔ اسی تقریب کے دوران 'ماڑی انرجیز' نے خیبر پختونخوا کے علاقے شمالی وزیرستان میں ایک مقام سے گیس اور تیل کے

بھی بڑھے گی؟ اس بحث میں جانے سے پہلے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ آخر پاکستان میں کون سی قیمتی معدنیات ہیں اور یہ کہاں کہاں پائی جاتی ہیں۔

پاکستان میں معدنیات کہاں کہاں موجود ہیں؟

پاکستان معدنیات کو مختلف اقسام میں تقسیم کرتا ہے۔ سٹریٹجک منرلز میں تانبا، سونا، لیتھیم، ریئر ارتھ منرلز اور کرومائٹ شامل ہیں، جو الیکٹرانکس، دفاع اور گرین ٹیکنالوجی میں استعمال ہوتے ہیں اور یہ قومی سلامتی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے لیے نہایت کشش رکھتے ہیں۔ انرجی منرلز جیسے کوئلہ اور یورینیم توانائی اور جوہری پروگراموں کے لیے اہم ہیں۔ صنعتی منرلز جیسے نمک، چونا پتھر، جپسم اور بیراٹ تعمیرات اور زراعت میں استعمال ہوتے ہیں۔ قیمتی پتھر اگرچہ حجم میں کم مگر قدر میں بلند اور ایکسپورٹ آمدنی کے لحاظ سے اہم ہیں۔

معدنیات کا مرکز بلوچستان

پاکستان کے شورش زدہ صوبے بلوچستان کی زمین میں وافر مقدار اور سب سے قیمتی معدنیات پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر سٹریٹجک نوعیت کے معدنیات ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اسے پاکستان کا معدنیاتی مرکز قرار دیا جاتا ہے۔ سنہ 1970 کی دہائی میں جیولوجیکل سروے آف پاکستان (جی ایس پی) نے ریکوڈک اور سینڈک میں سونے اور تانبے کے ذخائر کی نشاندہی کی تھی۔ یہاں چاغی ضلع میں واقع ریکوڈک ذخائر کو اکثر ایک 'سویا ہوا دیو' کہا جاتا ہے۔ کئی دہائیاں قبل جیولوجیکل سروے آف پاکستان نے یہاں سونے کے ممکنہ ذخائر کا سراغ لگایا تھا لیکن کئی سال تک یہ منصوبہ قانونی اور مالیاتی تنازعات میں پھنسا رہا۔ اب کینیڈین کمپنی 'بیریک گولڈ' کی قیادت میں اسے دوبارہ بحال کیا جا رہا ہے۔ سنہ 2022

بجلی کی پیداوار کے فروغ اور بجلی کی طلب میں بڑھوتری کے باعث مستقبل قریب میں تانبا کی بین الاقوامی طلب میں خاطر خواہ اضافہ متوقع ہے اور پاکستان سے تانبا کی پیداوار میں اضافہ سے پاکستان کو بہترین اقتصادی نتائج حاصل ہوں گے۔ ریکوڈک کے قریب سینڈک میں سنہری پہاڑیوں میں نصب نیلے پائپس کا منظر بھی اب مقامی لوگوں کے لیے معمول بن چکا ہے۔ سینڈک میں 1973 کے دوران تانبے اور سونے کے ذخائر کی دریافت کے بعد یہ پاکستان کی پہلی بڑی میٹالک مائننگ کی کوشش تھی۔ ایک اندازے کے مطابق یہاں کئی سو ملین ٹن سے زائد خام مال موجود ہے۔ یہ منصوبہ ایک چینی کمپنی کے زیر انتظام ہے۔ جیولوجیکل سروے آف پاکستان کی

سنہ 1970 کی دہائی میں جیولوجیکل سروے آف پاکستان (جی ایس پی) نے ریکوڈک اور سینڈک میں سونے اور تانبے کے ذخائر کی نشاندہی کی تھی۔ یہاں چاغی ضلع میں واقع ریکوڈک ذخائر کو اکثر ایک 'سویا ہوا دیو' کہا جاتا ہے۔ کئی دہائیاں قبل جیالوجیکل سروے آف پاکستان نے یہاں سونے کے ممکنہ ذخائر کا سراغ لگایا تھا لیکن کئی سال تک یہ منصوبہ قانونی اور مالیاتی تنازعات میں پھنسا رہا۔

نئے ذخائر دریافت کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ 'ماڑی انرجیز' کے مطابق یہ اس علاقے میں چوتھی دریافت ہے جہاں سے ٹیسٹنگ کے دوران روزانہ 70 ملین مکعب فٹ گیس اور 310 بیرل کنڈنسیٹ نکل رہی ہے۔ اس دو روزہ کانفرنس میں پاکستان اور ترکی کی سرکاری کمپنیوں نے بھی ایک معاہدے پر دستخط کیے جس کے تحت وہ سمندر میں تیل اور گیس کی تلاش کے لیے مشترکہ طور پر بولی دیں گے۔ اس معاہدے میں پاکستان کی تین کمپنیاں، ماڑی انرجیز، او جی ڈی سی ایل اور پی پی ایل، ترکی کی سرکاری کمپنی کے ساتھ مل کر سمندری علاقوں میں تلاش کا کام کریں گی۔ حکام کا دعویٰ ہے کہ پاکستان کی سرزمین میں چھپی یہ معدنی دولت کبھی بیوروکریسی کی رکاوٹوں، کبھی سکیورٹی خدشات اور کبھی سیاسی قیادت کے توجہ نہ دینے کے باعث زمین سے نکالی ہی نہیں جا سکی ہیں۔ تاہم گذشتہ ہفتے ایک بار پھر پاکستان کی حکومت نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ ان قیمتی وسائل کو بروئے کار لائے

کے آخر میں ایک نئے معاہدے کے تحت اس منصوبے پر دوبارہ کام شروع ہوا، جس میں بلوچستان حکومت کو 25 فیصد، وفاق کو 25 فیصد اور کینیڈین کمپنی بیرک گولڈ کو 50 فیصد شیئر دیا گیا۔ اس معاہدے کے تحت بیریک گولڈ نے یہاں سرمایہ کاری اور اس دہائی کے اختتام تک پیداوار شروع کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ آج ریکوڈک کا سرخ پہاڑی علاقہ، جو طویل عرصے سے خاموش تھا، دوبارہ کھدائی اور سروے ٹیموں کی سرگرمیوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اور اب حکام اس امید کا اظہار کر رہے ہیں کہ یہاں سے پیداوار سنہ 2028 تک شروع ہو جائے گی، جبکہ اس وقت منصوبے کے لیے سرمایہ جمع کرنے کی کوششیں جاری ہیں، جن میں، مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق سعودی کمپنی منارا منرلز کی ممکنہ سرمایہ کاری بھی شامل ہے۔ بیرک گولڈ کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) مارک برسٹو نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ دوسرے مرحلے کے مکمل ہونے پر سالانہ 400,000 ٹن تانبے کی پیداوار کی

رپورٹس کے مطابق بلوچستان صرف تانبے اور سونے کے ذخائر تک محدود نہیں۔ یہاں مختلف اقسام کے درجنوں دیگر معدنیات پائے جاتے ہیں۔ قلعہ سیف اللہ کے مسلم باغ کے پہاڑی علاقے میں صدیوں سے کرومائٹ نکالا جا رہا ہے، جو سٹین لیس سٹیل کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ اب چاغی اور خضدار میں لیتھیم اور ریئر ارتھ منرلز کی موجودگی کے دعوے بھی کیے گئے ہیں، جنھیں حکومت بڑے سٹریٹیجک معدنیات سمجھتی ہے۔ تھر کے 'کالے سونے' پر چلنے والے پاور پلانٹ یہاں رہنے والوں کی زندگیاں کیسے تاریک کر رہے ہیں؟ خضدار میں 1960 کی دہائی میں جیولوجیکل سروے آف پاکستان نے بھاری معدنیات بیراٹ کے بڑے ذخائر دریافت کیے تھے جو آئل اور گیس کی ڈرلنگ میں استعمال ہوتے ہیں۔ انھی چٹانوں میں قلات اور مستونگ کے آس پاس فلورائٹ کے ذخائر بھی موجود ہیں۔ لسبیلہ میں سیسہ، زنک کی کان واقع ہے، جو پاکستان کا پہلا جدید لیڈ، زنک

مقصود خالد

...ان کے صوبہ پنجاب میں گندم کی کٹائی کا آغاز ہو چکا ... پنجاب کسانوں کے لیے گندم اہم ترین فصل ہے۔ ... کے دیہی کلچر میں اس کے ساتھ کئی ثقافتی و سماجی ...میاں و تقریبات جڑی ہوئی ہیں مگر اس بار کسان اپنی ... کی بابت پریشانی میں مبتلا دکھائی دے رہا ہے۔ گذشتہ ... پنجاب حکومت نے گندم کی قیمت کا تعین کیا تھا، مگر اس ...نرخ مقرر کیا اور نہ گندم خریدی گئی۔ نتیجتاً گندم کی قیمت ...گئی اور کسانوں نے مختلف شہروں میں احتجاج کیا۔ وزیر ...پنجاب نے اس صورتحال کو بھانپتے ہوئے بدھ کے روز ...پیکج کا اعلان کیا ہے۔ یہ پیکج کیا ہے اور کس حد تک کسانوں ...لیف دینے کا باعث بنے گا؟ مگر اس سے قبل یہ جان لیتے ...ہ حکومت پنجاب کے شروع کردہ دیگر منصوبے کیا ہیں؟

...سال میں 80 منصوبے

...م مریم نواز کے اقتدار کی موجودہ مدت تک اُن کے عوامی ...بوں کا جائزہ لیں تو یہ 80 سے زائد بنتے ہیں۔ مسلم لیگ ... دعویٰ ہے کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز کے ان عوامی منصوبوں ... پنجاب کے لاکھوں افراد براہ راست مستفید ہو رہے ... پنجاب کی وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری دعویٰ کرتی ہیں کہ ...ر اعلیٰ مریم نواز نے ایک سال میں 80 سے زائد منصوبے ...ع کیے جن میں سے 50 سے زائد مکمل بھی ہو چکے ہیں'۔ ...ری جانب ناقدین کا کہنا ہے کہ ان منصوبوں کے ذریعے ... لیگ صوبے میں سیاسی حمایت حاصل کرنا چاہتی ہے۔

... رہے کہ ان منصوبوں میں سے کچھ ...ب کے دیہی علاقوں جبکہ کچھ کا دائرہ ... علاقوں تک پھیلا ہوا ہے۔ اِن میں ... ایک ستھرا پنجاب بہت مقبول ہے۔ اس ...ے کا دائرہ دیہاتوں سے بڑھا کر ...ں تک کر دیا گیا ہے۔ پنجاب حکومت ...عداد و شمار کے مطابق اس منصوبے کے ... ایک لاکھ تک افراد کو نوکریاں بھی ملی ...۔ اسی طرح پنجاب حکومت نے ماہ ...ان میں 'رمضان نگہبان پیکج' دیا گیا جس میں سرکاری ...و شمار کے مطابق 30 لاکھ لوگوں کی مالی اعانت کی گئی۔ ...رمضان سہولت بازاروں سے 85 لاکھ افراد مستفید ...ے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ہونہار سکالرشپ ...رام کا بھی آغاز کیا جس کے تحت حکومتی دعویٰ ہے کہ 30 ...طلبا و طالبات کو اسکالرشپ دی جا چکی ہیں۔ مریم نواز نے ...ے میں 27 ہزار طلبہ کو الیکٹرک بائیکس بھی دی ہیں۔ دھی ... پروگرام کے تحت پہلے مرحلے میں 1500 بچیوں کی ...یاں ہوئی ہیں جبکہ دوسرا مرحلہ جلد شروع کیا جا رہا ہے۔ ...طرح ایک لاکھ 30 ہزار 427 لائیو سٹاک کارڈ کا اجرا